

وہیامیں کتاب اللہ کے بعد سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

فضائل اعمال پر اعتراض کیوں؟

ابوبکر
حضرت مولانا
محمد اسماعیل
محمدی
وزیر آباد

ناشر
مکتبہ حسنین معادیہ
اردو بازار لاہور (پاکستان)

دنیا میں کتاب اللہ کے بعد سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

فوائد اعمال پر استراخ کیوں ؟

پاسان مسک المل سنت والجماعت سلطان المناظرین وکیل احتاف

حضرت مولانا محمد اسماعیل محمدی
ابو بلال
تھنگوی وزیر آباد

قاری اللہ دتہ عثمانی

لکھنؤ

جے ایم ایڈورٹائزرز مارٹر شریٹ 50، لوئر مال، اردو بازار لاہور

042-7231566-7223817, 0333-4329566

جملہ حقوق بحق پبلشر پر نثر محفوظ ہیں

تمام کتاب:	فضائل اعمال پر اعتراض کیوں؟
افادات:	ابو بلال حضرت مولانا محمد اسماعیل محمدی جھنگوی
مرتب:	قاری اللہ دین عثمانی
پروف ریڈنگ:	مولانا مفتی عبدالملک کبیر والا
ناشر:	مکتبہ حسنین معاویہ اردو بازار لاہور
صفحات:	64
تعداد:	1000
قیمت:	45 روپے

ملنے کا پتہ

مکتبہ سید احمد شہید الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
 مکتبہ الحسن حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
 مکتبہ حسنین معاویہ مارتن سٹریٹ، 5 لوئر مال، اردو بازار لاہور
 042-7231566-7223817

اروہا از ارمش آفتش بر غمگ کا پا اعتماد دارم

ایک چٹے مکمل جاب رک عظیم اور مختصر ک شہم کے ساتھ محض از ازا اور فاسٹ کے ساتھ

☆ دینی مدارس کیلئے اشتہارات، رسیدات، ہندیس
☆ سالانہ وال کینڈر، ٹیبل کینڈر، رمضان کینڈر
☆ کی رنگ، وال کلاک ☆ کتب فرمالیٹی پر خشک
☆ آڈیو وڈیو کیسٹ وی ڈیز کور

انکسٹریٹ
اسٹریٹ
میرٹھ

★ دکھا دیسے لفافہ دو کالمت نامہ، فاضل کور
 ★ عید کارو، شاوی کارو ★ ڈبی دوپہر قسم
 ★ دفتر کیلے لے کر پیڈ کیش میسورہ میں، اسٹیکرز، پیلیٹی پیڈ
 ★ اسپتالوں، ہسپتالوں، فیکٹریز، کپینز کیلے مکمل پریسٹیشنری
 ★ سکول کا لجنز کیلے لوسٹر، برادر، اسپیکٹس، اسٹیک، جی، فیس کارو

325

1000
300

مارکھٹرسٹریٹ، اردو بازار، 5 لوئر مال لاہور

042-7231566-7223817, 0302 & 0333 4329566

اربعین صلوٰتیہ

نماز کے متعلق چالیس احادیث

حضور اقدسؐ نے فرمایا جس نے میری امت کیلئے دین کی چالیس حدیثیں یاد کیں وہ عالم اٹھایا جائے گا اور میں قیامت کو اس کا شفیع و گواہ ہوں گا للہرب



مولانا محمد یعقوب ربانی

- لئے کا پتہ
- مکتبہ اعلیٰ حضرت دار کتب، نوبلی سٹریٹ، لاہور
 - مکتبہ مدنیہ، پورہ، لاہور
 - مکتبہ اسلامیہ، پورہ، لاہور
 - مکتبہ اسلامیہ، پورہ، لاہور
 - مکتبہ اسلامیہ، پورہ، لاہور
 - مکتبہ اسلامیہ، پورہ، لاہور

صفحات: 32 قیمت: 15 روپے

جے ایم ایڈورٹائزر اردو بازار لاہور

042-7231566, 7223817 0333 & 0302 4329586

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ کرانا کاتبین کی سیئے

بھگد اللہ: یہ کتابچہ فضائل اعمال پر اعتراض کیوں؟ آپ کے ہاتھوں میں بھی سجائی انجمن ہے۔ جس میں مختلف باغوں سے پھول اور پھل جن جن کر ڈالے گئے ہیں۔ اور اسے روشن کر کے آپ کو روشنی حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

دراصل بازار میں اس موضوع پر کوئی مستند کتاب منظرِ عام پر نہیں آ رہی تھی۔ اور نہ ہی کہیں جمع شدہ مواد تھا۔ کہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے۔ ساتھیوں کے اصرار اور اپنی محنت اور کاوش اور شوق کے نتیجے میں ایک کیسٹ مولانا محمد اسماعیل عمری مدظلہ العالی کی ہاتھ لگی۔ جس کی نقل مرتب، ترتیب، تصحیف، تصویب، میں کافی وقت صرف ہوا۔ بھگد اللہ، قرآنی آیات اور احادیث عربی عبارات کو درست کرنے میں مفتی عبدالملک مدظلہ کا تعاون حاصل رہا۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اب آپ دشمن کے اعتراضات سامنے رکھ کر اس کتابچہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیے۔ کیونکہ فضائل اعمال کا رواج ہر ایک مسلمان کا مذہبی فریضہ ہے۔ اپنا اور اپنے تمام مسلمان بھائیوں کے ایمان کو بچانے کے لئے اس کتابچہ کو گھر گھر پہنچائیے۔ اور ثواب کمائیے۔ کتاب خدا کے عنوان سے متعلق مذید موار موجود ہے۔ جو صرف وقت اور وسائل کی قلت کے پیش نظر آپ تک پہنچانے سے قاصر ہوں۔ انشاء اللہ جلد ہی روسرا ایڈیشن اضافہ کے ساتھ شائع ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے، بیگانے، بیگانے سب کیلئے مفید بنائے۔ اور میرا آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرما کر ہمارے لئے بخشش کا ذریعہ بنائے۔ (آمین فم آمین)

آخر میں استاذ العلماء حضرت مولانا محمد نواز بلوچ صاحب مدظلہ العالی برادر مکرم
 حضرت مولانا محمد ریاض الحسن صاحب برادر عزیز محمد اشرف صاحب کا ممنون ہوں
 جنہوں نے میرے ساتھ تعاون کیا۔ جزاکم اللہ خیراً
 فقط والسلام

ایومر قادی اللہ دتہ عثمانی 22 دسمبر 2005ء

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله المتوحد بجلال ذاته وكمال صفاته
المتفرد في نعوت الجبروت عن شوائب النقص وسماته
والصلوة والسلام على النبي المكرم المقدم
المعظم الحي في قبره بحبائه
حبات نبينا اكمل والفضل وابين من حبات الشهداء
ومنكر حبات نبينا معزلي ومماتي وخارجي
وخارج عن اهل سنت وجماعته
اما بعد

فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

ان الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر (الفرآن)
صدق الله العظيم وصدق رسوله النبي الكريم ونحن على
ذلك لمن الشاهدين والشاكرين والحمد لله رب
العالمين

درود پاک پڑھو

اللهم صلي على سيدنا و مولانا محمد وعلى آل
سيدنا و مولانا محمد وبارك وسلم وصل عليه

تمہید :

محترم سامعین ، حاضرین ، بھائیو ، دوستو اور بزرگو کافی عرصہ کے بعد آپ کے شہر قلعہ دیدار سنگھ میں دوبارہ اللہ جل مجدہ نے حاضری کا موقع عطا فرمایا ہے اور میں نے قاری حسین علی صاحب سے پہلے گزارش کی تھی کہ آج کا بیان اور موضوع جو آپ نے مجھے دیا ہے اس کے اندر تو کثرت سے غلام ہونے چاہئیں تھے۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو ہر ایک کی سمجھ میں آنے والی نہیں ہوتیں اور عقل اور فہم سے باوراء ہوتیں ہیں بہر حال علمی گفتگو بھی علمی بحث بھی اور جتنی آسانی سے ہو سکا سمجھانے کی کوشش کروں گا۔

فرمان خدا

دوستو! اللہ جل مجدہ نے قرآن عزیز میں فرمایا ہے۔

ان الصلوٰۃ تنہی عن الفحشاء والمکر (الفرقان)

ترجمہ : کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

لیکن تنہی کا معنی روکنا ہے تنہا کا معنی وہ جاہل والا نہیں۔ جو اکیلا نماز

پڑھ رہا تھا اور کسی نے پوچھا یا تو اکیلا کھڑا ہے اور جماعت ہو رہی ہے؟

اس نے کہا مجھے قرآن آتا ہے تمہیں قرآن نہیں آتا

ریکھو قرآن میں آیا ہے ان الصلوٰۃ تنہی

نماز اکیلے پڑھنی چاہئے

یہ وہ جاہلوں والا تنہی نہیں ہے یہ عربی کا لفظ ہے جس کا معنی ہے

کہ نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے۔

ہمارا مشاہدہ :

کون سی نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے؟

ہمارا مشاہدہ.... یہ ہے کہ ایک آدمی نماز بھی پڑھتا ہے بددیانتی بھی کرتا ہے۔

☆ نماز بھی پڑھتا ہے جھوٹ بھی بڑھاتا ہے۔

☆ نماز بھی پڑھتا ہے دغا بھی کرتا ہے۔

☆ نماز بھی پڑھتا ہے لوگوں سے حسن معاملہ بھی اس کا اچھا نہیں ہے۔

☆ نماز بھی پڑھتا ہے اور دنیا کی جتنی برائیاں ہیں سب کے اندر وہ لگا ہوا ہے۔

اب قرآن کا فیصلہ یہ ہے کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور ہمارا

مشاہدہ کچھ اس کے خلاف ہے..... کہ ایک آدمی پانچ وقت کا نماز بھی ہے اور برائی کو

بھی نہیں چھوڑ رہا..... یہ دونوں چیزیں جمع کس طرح ہو گئیں۔

قرآن کا فیصلہ

قرآن کا فیصلہ کیا کہتا ہے..... ہمارے سامنے کیا ہے؟

یہ اسی طرح ہے..... جس طرح وہ افغانستان پر جب امریکہ نے حملے کیے تو

مجاہدین آگے پیچھے ہو گئے..... تو بعض اچھے بھلے دین دار لوگ بھی یہ کہہ رہے تھے کہ وہ

اللہ تعالیٰ کے نصرت اور مدد کے وعدے کہاں گئے جو قرآن میں کیے تھے؟

اور بعض لوگوں نے تو یہاں تک بھی کہہ دیا کہ نامعلوم اللہ ہے بھی یا نہیں ہے۔ یعنی

معبولی سا امتحان دیکھ کر لوگوں کی زبان پر عجیب قسم کے جملے آ گئے۔

اب ایک طرف قرآن ہے اور دوسری طرف ہماری آنکھوں کا مشاہدہ ہے

واضح مثال

اس کی میں ایک مثال دیتا ہوں کہ ہمیں اگر پانی چاہیے پیاس لگی ہو تو قاری صاحب سے میں کہوں کہ پانی لا کر دو مجھے پیاس لگی ہے تو میری کلام یہ بتا رہی ہے کہ اتنا پانی چاہئے جو پیاس کو بجھا سکے ۔

پہلی مرتبہ : یہ جاتے ہیں گندی مٹی سے ایک گلاس پانی کا بھر کر لاتے ہیں مجھے کہتے ہیں ہاں لو تو میں کہوں گا کہ نہیں نہیں یہ پانی کندہ ہے یہ پانی مجھے نہیں چاہئے ۔ مجھے تو صاف ستھرا پانی چاہئے ۔

دوسری مرتبہ : یہ صاف ستھرے پانی کا ایک گلاس لے کر آتے ہیں مگر بے کھوں ہوا گرم گرم پانی میں کہوں گا یہ پانی ہے تو صاف ستھرا لیکن یہ گرم ہے یہ میری پیاس بجھائے گا نہیں یہ میرا گلا جلادے گا ۔

تیسری مرتبہ : یہ جاتے ہیں اور پھر پانی لاتے ہیں پانی صاف ستھرا بھی ہے پاک صاف بھی ہے پانی ٹھنڈا بھی ہے لیکن ایک کھونٹ لاتے ہیں اور مجھے طلب ہے زیادہ کی ایک گلاس یا دو گلاس کی تو تیسری مرتبہ میں کہوں گا کہ یہ پانی بھی تھوڑا ہے پانی اسی صفت والا ہونا چاہئے لیکن اتنا ہونا چاہئے کہ جس سے میری پیاس بجھ سکے ۔

یہ پہلی دفعہ مجھ سے پوچھیں گے یہ پانی نہیں ہے؟

میں کہوں گا شکل و صورت کے اعتبار سے تو یہ پانی ہی ہے لیکن جو مجھے

چاہئے وہ نہیں۔

دوسری مرتبہ گرم لائے..... یہ کہتے ہیں یہ پانی نہیں ہے؟

میں کہوں گا دیکھنے میں تو پانی ہے..... لیکن پیاس بجھانے والا نہیں ہے۔

تیسری مرتبہ پانی لائے..... ٹھنڈا صاف عفاف..... لیکن ایک گھونٹ

یہ کہتے ہیں یہ پانی نہیں ہے؟

میں کہتا ہوں پانی تو ہے..... لیکن جتنا مجھے چاہئے تھا اتنا وہ نہیں ہے..... تینوں

مرتبہ پانی آیا..... لیکن میں نے کہا یہ مجھے نہیں چاہئے..... اور لاؤ۔

چوتھی مرتبہ: پانی لائے ٹھنڈا بھی ہے، صاف بھی ہے، عفاف بھی ہے، پاک

بھی ہے، اور اتنا ہے جتنا مجھے چاہئے تھا..... میں نے پی لیا اور اللہ کا شکر ادا

کیا..... کہ پیاس بجھ گئی۔

بھینہ اسی طرح ہماری نمازیں ہیں..... یہ تو مسئلہ اپنے مقام پر اٹل ہے کہ نماز

بے حیائی سے روکتی ہے۔

لیکن جو ہم نماز پڑھ رہے ہیں..... وہ دو نماز نہیں ہے جو اللہ پاک کو چاہئے تھی۔

ہماری..... یہ وہ نماز نہیں ہے جو رسول اللہ ﷺ کو چاہئے تھی۔

ہم جب نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ تو کھڑے نماز میں ہیں اور خیال کہیں اور

ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دو رو آ جائے گا..... کہ پوری مسجد ش

خسوع و خضوع سے نماز پڑھنے والا ایک بھی نہیں ہوگا..... اب نماز کے اندر نام بھول

جاتا ہے تو کتنے آدمی لقمہ دیں گے؟

کوئی بھی لقمہ دینے کیلئے تیار نہیں ہے کسی کو پتہ ہی نہیں ہے رکعت کوئی ہے کوئی لقمہ کیوں دے وہ سب پیچھے ہٹ امام کے اللہ اکبر ... جب یہ سلام پھیرے گا ہم بھی پھیر لیں گے۔

چار دوکانوں کا حساب

علامہ خالد محمود صاحب دامت برکاتہم نے ایک لطیفہ لکھا ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جماعت میں نماز ادا کر رہا ہے اور امام نے جب سلام پھیرا تو سب سے آخری صف سے ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور وہ کہنے لگا کہ مولوی صاحب تین رکعتیں ہوئی ہیں۔ مولوی صاحب نے کہا پہلی چار صفوں میں سے تو کوئی نہیں بولا آپ آخر میں کھڑے ہیں آپ کو کس طرح پتہ چلا کہ میں نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں چار نہیں پڑھائی؟

وہ کہتا ہے درحقیقت میری چار دوکانیں ہیں ہر رکعت میں ایک دوکان کا حساب کرتا ہوں تو تین دوکانوں کا حساب کر چکا ہوں ایک کا ابھی باقی تھا کہ آپ نے سلام پھیر لیا مجھے ایسے ہی لگتا ہے کہ آپ نے ایک رکعت چھوڑ دی ہے۔ تو بظاہر ہم نماز میں کھڑے ہیں۔ اور پتہ نہیں ہمارے خیالات کہاں کے کہاں چلے گئے ہیں جو چیز گم ہوئی سارا دن نہیں یاد آتی .. وہ نماز میں یاد آ جاتی ہے۔ اور جب ہم مسجد میں نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو شیطان ہمارے سکون اور ہماری توجہ کو نکال کر کہیں اور پہنچا دیتا ہے صاف کہوں گا۔

دو نمازیں

ایک نماز وہ ہے جو ہم پڑھتے ہیں اللہ اکبر کہہ کر تلافی کے نیچے ہاتھ

باندھے..... اور اپنی نگاہوں کو وہاں رکھا جہاں بچہ نہ کرتا ہے.... اور نماز کے اندر ابھر اُدھر
کوئی التفات نہیں..... سر پر کپڑا اور ٹوپی یا دو بال، پگڑی ہے.... شلوار یا چادر ٹخنوں کے
اوپر ہے اور بڑے سکون سے کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے ہیں.... یہ ہے تو موالفہ قاضیین
اور ایک نماز دو ہے اکثر کھڑے ہوتا۔ اس کو تو موالفہ کڑی نہیں کہہ لیں۔

تو یہ قاضیین والی نماز ہے..... اور دوسری نماز ہے۔

توان و نمازوں میں سے کوئی نماز ہے جو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے؟
جنہوں نے یہ نماز شروع کی.... ایک نہیں... وہ نہیں.... میں نہیں سیکڑوں
نہیں..... ہزاروں نہیں.... لاکھوں انسان ایسے دکھا سکتا ہوں..... کہ جنہوں نے یہ
نماز شروع کی ہے..... پہلے جس کے ہاتھ کے اندر مارنے کے لئے پھسل ہوتا تھا اب اسی
ہاتھ کے اندر اس نے تسبیح پکڑی ہوئی ہے۔

جن لوگوں کے پہلے ہاتھ میں دشمن کو مارنے کے لئے چھری ہوتی تھی..... جب
یہ نماز شروع کی..... تو اسی ہاتھ کے اندر اس کا مسواک ہے..... کہ یہ صحت ہے اسے
پہلے ادا کرونگا اور پھر نماز ادا کرونگا۔

دوستو!

نمازیں دو قسم کی ہیں

ایک وہ نماز جو ہم شروع کرتے ہیں..... میں کہتا ہوں لاکھوں انسان ایسے دکھا
سکتا ہوں..... جنہوں نے یہ نماز شروع کی ہے..... اور وہ بے حیائی اور برائی سے رک
گئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے اللہ کو وہی نماز چاہئے جو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے..... اور

جب وہ نماز شروع کریں..... تو آتے ہی اپنے باپ کو کہتے ہیں..... کہ تو مشرک
 ☆ نماں کو کہتے ہیں کہ تو کافر ہے۔

☆ لیکن بھائیوں سے لڑائی کریں۔

☆ مسجد کے مولوی صاحب سے آکر لڑے کہ تیری نماز ہی نہیں ہوئی۔

☆ مقتدیوں کو کہے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی تم بے ایمان ہو۔

☆ جو سب کو..... ایسی نماز پڑھنے سے بے ایمان اور کافر بناتا جا رہا ہے سب

سے لڑائی..... سب سے جھگڑا کرتا جا رہا ہے۔

☆ پہلے سر پر ٹوپی ہوتی تھی اس کو بھی اتار دیا ہے۔

☆ پہلے نعل پڑھتا تھا..... ان کو بھی چھوڑ دیا ہے۔

☆ پہلے ادب اور احترام سے کھڑا ہوتا تھا۔

☆ اب کسی اور نوعیت میں کھڑا ہوتا ہے..... تو یہ نماز نہ اللہ کو چاہئے..... نہ

بے حیائی اور برائی سے منع کرتی ہے۔

سب سے مشکل کام

نمازیں ہمارے سامنے دو ہیں: ایک نماز دو ہے جس کی تبلیغی جماعت والے محنت

کر رہے ہیں۔ کس طرح محنت کر رہے ہیں؟

اللہ گواہ ہے سب سے مشکل ترین کام مسلمانوں کو دعوت دینا ہے اور پھر اپنے محلے

اور شہر میں..... الحمد للہ میں نے چار ماہ جماعت کے ساتھ لگائے تھے..... اور جب امیر

صاحب نماز عصر کے بعد کہتے ہیں..... آدابِ محبت بیان ہونے کے بعد کہ ہم ابھی محبت

پر جا رہے ہیں اور میں شکم ہٹاتا ہوں محمد اسحاق علی محمدی کو جب میرا نام لیتے مجھے پسینہ پہلے ہی آ جاتا کہ اب دوکانوں پر جانا ہے دروازے کھٹکھٹانے ہیں چوکنوں میں کھڑے لوگوں سے ملنا ہے لوگ مصروف ہوں گے، ان کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے ان سے بات کرنی ہے لوگ آگے سے کیا کہیں گے سب سے مشکل کام یہ ہے۔

اگر تبلیغی جماعت داسے گھروں پر دوکانوں پر کارخانوں میں چوکنوں پر یا ڈیڑوں اور پھٹکنوں پر کھڑے یا بیٹھے لوگوں کو دعوت دیتے ہیں تو آگے سے لوگ فوراً یہ کہتے ہیں کہ تم تو فارغ لوگ ہو ہم کوئی گھر سے فارغ ہیں ایسی ایسی سیدھی باتیں سننی پڑتی ہیں۔

☆ ایک آدمی نے کہا کہ جاؤ ہندوستان کے اندر کافروں کو دعوت دو۔

☆ دوسرے نے کہا کہ کشمیر میں جا کر لڑو۔

☆ میں مسلمان ہوں۔

☆ میں نماز بھی پڑھتا ہوں۔

☆ میرا ختنہ بھی کیا ہوا ہے اور مجھ سے کیا لیتے ہو تم کوئی، کوئی بات کرتا

ہے تو کوئی، کوئی بات کرتا ہے اور یہ کڑی کیسی اور یہ درشت باتیں لوگوں کی سن کر پھر بھی ان کو حق بات کی دعوت دینا اور پیار سے ملنا یہ صرف جماعت والے ہی ایسا کر سکتے ہیں۔

اللہ کی بات کو پہنچانا

اور ادھر یہ حق بات کر رہے ہوتے ہیں۔ ادھر لوگ گالیاں دے رہے ہوتے ہیں

پھر بھی یہ لوگ دعاؤں میں مگن ہیں کہ یا اللہ ان کے لئے ہدایت کے دروازے کھول دے ان کی ایک ایک گالی ایک ایک دھکے اور جھڑک کے ساتھ ان کے درجہات کو اللہ تعالیٰ بلند فرما رہے ہوتے ہیں۔

پھر تو تبلیغ بے فائدہ

مجھ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ قرآن میں اللہ رب العزت نے فرمایا

ء انذرہم ام لم تنذرہم لا ہو منون (الفرآن)

مفہوم : اے میرے نبی ﷺ آپ ان کافروں کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اتنا تو اللہ نے بتا دیا ہے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

تو کیا اللہ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اے میرے نبی ﷺ ان کو تبلیغ نہ کرو؟ نہیں فرمایا

کیا اپنے پیغمبر کو تبلیغ کرنے سے اللہ نے روکا ہے؟ نہیں روکا

یہ بتا دیا کہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ کا کلمہ نہیں پڑھیں گے شریعت نبوت

آپ ﷺ کی نہیں مانیں گے یہ تو حید و رسالت کو نہیں مانیں گے اتنا بتا دیا

لیکن یہ نہیں فرمایا کہ اب ان کو تبلیغ نہ کرو۔

حالانکہ ان کو کوئی فائدہ ہی نہیں ہے تبلیغ کا

وہ مجھے کہنے لگا کہ تبلیغ سے کیوں نہیں روکا؟

میں نے کہا تبلیغ سے اس واسطے نہیں روکا کہ جب مبلغ تبلیغ کرتا ہے تو مبلغ کو

فائدہ ہوتا ہے اگلا مانے یا نہ مانے وہ چوٹ واپس اس مبلغ کے دل پر پڑتی ہے

ایک تو اس کے درجات بلند ہوتے چلے جاتے ہیں..... دوسرا اسے خود کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس واسطے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے تبلیغ سے منع نہیں فرمایا..... اور اتنا فرمادیا کہ یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے..... اب یہ جماعت جس کو ہم تبلیغی جماعت کہتے ہیں یہ تبلیغی جماعت والے گویا کہ ایک فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں..... یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہر مسلمان کے ذمہ ہے۔

تم سے نچلے طبقہ کے متعلق سوال ہو گا؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

کلکم راع و کلکم مسئول عن راعیہ

تم میں سے ہر ایک سردار ہے۔ اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ باپ سے اولاد کے متعلق پوچھا جائے گا۔ کہ تم نے تربیت کس طرح کی اسی طرح ہر چھکے کا جو بھی بڑا آدمی ہے..... اس کے زیر نگرانی..... اس کے زیر سایہ جتنے لوگ ہیں ان کے متعلق پوچھا جائے گا کہ تو نے ان کی تربیت کیا کی۔

☆ استاد سے شاگردوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☆ حیر سے مریدوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☆ خاندان سے بیوی کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

یہ نہیں ہو گا کہ حیر کے جتنے چاہیں مرید ہو جائیں..... اور عقیدہ کسی ایک کا بھی

لمیک نہ ہو..... بس نذرانے آنے چاہئیں..... مریدوں کے اندر اضافہ ہوتا چاہئے مریدوں کی کثرت ہونی چاہئے۔

پیر ایسا ہونا چاہئے

اللہ رب العزت کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔۔۔ پیر علاؤ الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ شیخ پورہ والے کی قبر پر..... اللہ گواہ ہے جب ہم ان کے پاس جاتے حضرت ہمارے سر سے کپڑا اتار کر سر کے بالوں کو دیکھتے کہ ان کے سر کے بال صحیح سمت کے مطابق کئے ہوئے ہیں کہ نہیں؟

☆ اور پھر مانگ دیکھتے کہ سید میٹلی ہوئی ہے یا بیڑمی ٹکلی ہوئی ہے؟

☆ ناف کے اوپر ہاتھ لگا کر دیکھتے کہ ازار ہند ناف کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟

☆ اگر کسی کا ازار ہند ناف کے نیچے ہوتا تو فرمایا کرتے ناف کے اوپر باندھو

ناف کے نیچے نہ باندھو، میرے سامنے کی بات ہے ایک آدمی کی چھوٹی واڑمی ہے مگر سلام کرتا ہے۔۔۔ حضرت پوچھتے ہیں کہ تم کس سے بیعت ہو؟

☆ وہ کہتا ہے جی میں آپ سے بیعت ہوں

☆ حضرت نے فرمایا! تو مجھ سے بیعت نہیں ہے تیری واڑمی پوری نہیں؟

☆ آگے سے وہ عرض کرتا ہے حضرت مجھے آپ سے بیعت ہوئے اٹھارہ دن

ہو گئے ہیں جب سے میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دیا ہے۔۔۔ میں نے نہ واڑمی کو

استرا لگایا ہے نہ قینچی لگائی ہے..... اس وقت ہے آج تک جتنی آئی ہے یہی سراپہ ہے

اور آئندہ واڑمی کو استرا اور قینچی لگانے کا ارادہ بھی نہیں ہے..... حضرت نے فرمایا بس

ٹھیک ہے اور دعا کی بھر تودہ ہے جو اعمال درست کرتا ہو..... اور عقیدہ ٹھیک کرتا ہو اور

ہمارے بزرگ پیر علاؤ الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہمارے ناخن دیکھا کرتے تھے کہ

ناخن منجھیں یا بڑھے ہوئے ہیں۔ ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو چھوڑنا نہ سمجھو۔

حضرت سلمان فارسیؓ کا فخریہ انداز

ایک یہودی نے بطور طنز کے پوچھا بطور مذاق کے پوچھا یا تمہارا نجی قصہ ہے عیاش پٹانے کا طریقہ بھی بتلاتا ہے؟

ابوداؤد کے اندر حدیث ہے کہ حضرت سلمان فارسیؓ نے بڑے فخر سے اور بڑے تاز میں آکر بتایا کہ ہاں ہاں ہمیں ہمارے نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیاش پٹانے کا طریقہ بھی بتلایا اور فرمایا کہ تم جب عیاش پٹانے کے لئے بیٹھو تو کعبے کی طرف نہ تمہارا منہ ہوتا چاہیے اور نہ تمہاری پشت ہونی چاہیے۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا زمین نرم ہونی چاہیے۔

☆ نبی پاک ﷺ نے فرمایا سایہ دار درخت کے نیچے عیاش نہ کرو۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بیٹھ کر عیاش نہ کرو کہ نہ کرو۔

☆ تو جو چھوٹی چھوٹی باتیں بتائے اصلی پیر تو ہوتا ہی وہی ہے۔

☆ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بتائی ہیں۔

مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں

اللہ رب العزت نے ایک جماعت ایسی بنائی ہے جس کو ہم تبلیغی جماعت کہتے

ہیں۔ جن لوگوں کا نماز پڑھنے کا ارادہ نہیں ہوتا بھلا وہ لوگ ان کو کیا کہتے ہیں؟

وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

میں بھی وعظ و فصاحت کی غرض سے پورے ملک پاکستان میں پھرتا ہوں جن لوگوں

کا نماز پڑھنے کا..... یا کسی نیکی کو کرنے کا ارادہ نہیں ہوتا تو آگے سے وہ یہی بات کہتے ہیں..... کہ یہ مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

☆ اگر کسی کو کہا جائے کہ سر کے اوپر کپڑا یا ٹوپی رکھ کر نماز ادا کرو..... فوراً یہ جواب ملتا ہے کہ یہ سب مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

☆ اگر کسی کو کہا جائے کہ نماز نہ پڑھو گے تو اتنی سزا ہوگی..... آگے سے وہ لوگ بہت جلد جواب میں کہتے ہیں کہ یہ سب مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

☆ جس جس مسئلے کو ماننے کو طہیبت نہیں چاہتی..... اس اس کے جواب میں آگے سے یہی کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں ہیں۔

اوالہ کے بندو! یہ مولویوں کی بنائی ہوئی باتیں نہیں ہیں..... آقائے نامدار جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرامین ہیں..... اور ہم دینی فرامین سناتے ہیں..... اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کرتے..... اب کچھ لوگ ایسے ہیں جو مسجد میں نہ آئیں تو ان کے پاس ایک بہانہ ہے بھلا وہ بہانہ کیا ہے؟

اس مسجد کا خلیفہ کچھ اور کہتا ہے..... اس مسجد کا خلیفہ کچھ اور کہتا ہے..... ہم کیا کریں..... ہم کس کے پیچھے جائیں ہم گمراہی اچھے ہیں۔

اگر قیامت کے دن اللہ نے پوچھ لیا کہ نماز پڑھی تھی کہ نہیں پڑھی تھی؟ میں نے یہی بہانہ اللہ کے دربار میں کر دیا تو چھٹکارا نہیں ہوگا۔

ڈاکٹروں کا آپس کا اختلاف

☆ دیکھ لیتا ڈاکٹروں کا اگر مرض و علاج کے بارے میں اختلاف ہو تو مریض یہ

نہیں کہتا کہ..... ڈاکٹروں کا تو آپس میں اختلاف ہے..... میں کسی سے بھی علاج نہیں کرواتا..... میں کسی سے بھی دوائی نہیں لیتا ہوں۔

☆ دکھاؤ گا آپس کے اندر کسی کیس کے بارے میں اختلاف ہو تو..... مگر یہ نہیں کہتا کہ میں کسی سے مشورہ ہی نہیں لیتا ہوں۔

روحانی علاج

بندہ جب جسمانی مریض ہوتا ہے تو کسی نہ کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کرواتا ہے بالکل اسی طرح روحانی مریض کو شفا یاب ہونے کے لئے کسے روحانی معالج، پیر، بزرگ سے علاج کروالینا چاہیے..... میں کہتا یہ چاہتا ہوں اگر آپ کو کسی مسئلے کی ضرورت پڑے تو کسی نہ کسی سے ضرور پوچھ لینا چاہیے..... بہانہ نہیں بنانا چاہیے..... اگر کوئی شخص بہانہ بنا کر گھر پر بیٹھ گیا..... تو اس بات پر اللہ پاک مغفرت نہیں فرمائیں گے۔

تبلیغی جماعت والے الحمد للہ ثم الحمد للہ پوری دنیا کے اندر پھیل چکے ہیں اور پوری دنیا کے اندر کام کر رہے ہیں اور یہ دعوت کا کام جتنا عام ہوتا جا رہا ہے..... اتنا ہی فضائل اعمال کی تعلیم اور پڑھائی کے اندر اضافہ ہوتا جا رہا ہے..... اور اس کتاب کو لکھنے والے حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ ہیں۔

یاد رکھو! مولانا محمد زکریا صاحبؒ کوئی معمولی شخص نہیں ہیں مؤطا امام مالک کی شرح..... اوجز السالک..... انھوں نے عربی زبان میں لکھی ہے بڑی بڑی چھ جلدوں میں ہے..... اور یہ میرے پاس بھی ہے۔

سرکاری افسران کی میٹنگ

☆ ایک دفعہ کاموگی میں افسران کی ایک میٹنگ ہوئی..... تمام فرقوں کے علماء

کو انھوں نے بلایا ہوا تھا..... مجھے بھی دعوت دی گئی۔

☆ سرکاری افسران میں سے ایک صاحب نے پوچھا..... ایک سوال کیا کہ
اوجز المسالک عربی مولانا محمد زکریا صاحب کی کس کے پاس ہے؟

☆ تمام فرقوں کے علماء جو وہاں موجود تھے سب خاموش رہے، آپ کے خادم
(مولانا محمد اسماعیل محمدی) نے جواب دیا کہ میرے پاس ہے۔

☆ اس کے بعد اس کا دوسرا سوال یہ تھا کہ فیض الہادی..... علامہ انور شاہ
کشمیری کی کس کے پاس ہے؟

☆ میں نے کہا کہ الحمد للہ وہ میرے پاس ہے اور چار جلدوں میں ہے۔
☆ تیسرا سوال اس نے یہ کیا کہ مشکلات القرآن علامہ انور شاہ کشمیری کی کس
کے پاس ہے؟

☆ میں نے کہا جی وہ بھی میرے پاس ہے، اب وہ افسر مشکلات القرآن کی
تعریف کر رہا ہے..... کہتا ہے کہ میں بھی عربی اچھی جانتا ہوں..... علامہ انور شاہ
کشمیری کی یہ کتاب بہت اچھی ہے..... تو ایک مولوی صاحب نے اس کتاب کی تعریف
سن کر کہا، میں اس مولوی کا نام نہیں لیتا۔ مگر مذکورہ کتاب اتنی اچھی ہے تو ڈپٹی صاحب آپ
اس کا ایک ایک نسخہ لیکر ہم سب کو تقسیم فرمائیں۔

آپ ڈپٹی صاحب کا

جواب بھی سنیں

ڈپٹی صاحب کہتے ہیں کہ میں وہ لیکر تقسیم تو کر دیتا ہوں۔ لیکن صرف آپ سے

اس کا ایک ایک صفحہ سنوں گا کہ کس کو آتی ہے کس کو نہیں آتی جس کو آتی ہوگی وہ کتاب کو لے جائے گا اور جس کو نہیں آتی ہوگی وہ کتاب مجھے واپس کر جائے گا۔ اس کی عربی اتنی مشکل ہے کہ ہر ایک کے بس کی بات نہیں کہ وہ آسانی سے اس کو پڑھ سکے۔

کیا چلہ بدعت ہے؟

الحمد للہ میں نے کہا یہ کتاب بھی میرے پاس ہے اور آپ جس صفحے پر انگلی رکھیں گے میں انشاء اللہ آپ کو سناؤں گا۔

☆ **دفعہ** جن بزرگوں کا ہم نام لیتے ہیں ان کی کتابیں بھی پڑھتے ہیں۔

☆ اور جن اکابر کا ہم نام لیتے ہیں ان کا وقار کرنا بھی جانتے ہیں۔

☆ فضائل اعمال کی تعلیم عام ہے ہر مسجد کے اندر پڑھی جاتی ہے ہر مکتب کے اندر پڑھی جاتی ہے اور جو شخص بھی جماعت کے ساتھ لگا ہے اس کے گھر بھی پڑھی جاتی ہے۔

☆ اب کچھ لوگوں کو تبلیغی جماعت کا کام اچھا نہیں لگا کسی نے کہا چلہ لگانا بدعت ہے کسی نے کچھ کہا ابھی چند دن پہلے میں فیصل آباد میں ایک جلسہ میں خطاب کر رہا تھا وہاں ایک شخص نے پرچہ بھیجی اور اس پر لکھا تھا کہ چلہ لگانا بدعت ہے یا سنت حدیث سے اسکا جواب دیں؟

میں نے کہا بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کا حکم بھی منصوص ہے یعنی کہ حکم بھی قرآن وحدیث میں موجود ہے اور اس کے اوا کرنے کا طریقہ بھی قرآن وحدیث میں منصوص ہے، جس طرح اذان ہے۔

- ☆ اذان کا حکم بھی ہے طریقہ بھی ہے۔
 - ☆ نماز پڑھنے کا حکم بھی ہے طریقہ بھی ہے۔
 - ☆ جنازہ پڑھنے کا حکم بھی ہے طریقہ بھی ہے۔
- دونوں چیزیں آئیں.....

علاج کرانا سنت ہے

- اور بعض چیزیں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ انکا اللہ نے حکم تو فرمایا ہے..... طریقہ نہیں بتایا..... اب علاج کرنا سنت ہے کہ نہیں ہے؟ (ہے)
- ☆ میں آپ میں سے کسی سے حدیث پوچھ لیتا ہوں..... یہ عینک لگانا کس حدیث میں آئی ہے؟
- میں بھی عینک لگاتا ہوں۔

- ☆ اگر میں آپ سے پوچھوں عینک لگانا قرآن کی کس آیت سے ثابت ہے؟
- ☆ عینک لگانے کی حدیث کہاں اور کس کتاب میں آئی ہے تو آپ کیا جواب دیں گے؟

- اس کا جواب یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بیماری کے علاج کا حکم دیا ہے... اور ہر زمانے کے اندر طریقہ علاج بدلتا رہتا ہے..... کیونکہ حضور ﷺ نے طریقہ علاج نہیں بتایا۔

- ☆ قاری صاحب (حسین علی) کو خدا خواستہ کوئی تکلیف ہو جاتی ہے... اور حکیم کے پاس چلے جاتے ہیں۔ حکیم صاحب کہتے ہیں قاری صاحب آپ کا کوئی علاج

نہیں ہے..... صرف یہی علاج ہے کہ روزانہ ایک سو بیس ٹھک اور دس ڈنڈ نکالیں اور بٹنے کے بعد دوبارہ مجھے چپک کرانا..... انشاء اللہ آپ کی طبیعت ٹھیک ہوگی..... آگے سے قاری صاحب حکیم صاحب کو کہتے ہیں..... کہ پہلے مجھے یہ چٹھکیں اور ڈنڈے حدیث سے دکھاؤ..... قرآن سے دکھاؤ..... جلدی کرو..... حکیم کہے گا اللہ کے بندے..... طریقہ علاج تو قرآن وحدیث کے اندر کوئی نہیں ہے..... علاج کرانے کا حکم تو ہے لیکن طریقہ علاج نہیں۔

☆ اب جو یہ مدارس کے اندر گھنٹیاں بجتی ہیں۔

☆ مدارس کے اندر جو پریڈ لگتے ہیں۔

☆ مدارس کے اندر باقاعدگی کے ساتھ جو نظام ہے۔

☆ یہ پریڈ اور یہ تقسیم اوقات کہیں حدیث میں آتے ہیں؟..... نہیں

☆ کیا قرآن سیکھنے کا طریقہ حدیث میں ہے؟..... نہیں

☆ قاری صاحب آپ کی مسجد کے اندر حفظ کا شعبہ ہے؟..... ہے

☆ بچوں کو آپ کون سا قاعدہ پڑھاتے ہیں؟..... نورانی قاعدہ

آپ بتا سکتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ میں سے کسی ایک نے نورانی قاعدہ پڑھا ہوا؟..... نہیں

☆ قرآن کو سیکھنے کا حکم تو آیا..... قرآن پڑھنے کا آرڈر تو آیا..... لیکن

اس کا طریقہ کیا ہونا چاہیے؟

☆ یہ قرآن وحدیث میں نہیں آیا..... آپ بھی کہیں طریقہ نہیں آیا۔

قراء کرام کی ایجاد

اب طریقہ ایجاد کیا، قراء کرام نے..... کہ اگر اس طرح نورانی قاعدہ سے بچہ کو

جوڑ سکھایا جائے تو پھر جلدی قرآن پڑھنا سکھ جائے گا..... اللہ کی قسم کسی صحابی کو جوڑ نہیں آتے تھے۔

بدعت کی تعریف

نہ کسی صحابی نے جوڑ کیے..... نہ کسی تابعی نے جوڑ کیے..... جوڑتے ہی نہیں اب جوڑ کرنا اور نورانی قاعدہ کا پڑھنا اور پڑھانا بدعت ہوگا؟..... نہیں ہوگا۔
بدعت کی تعریف آتی ہے نہیں..... علم کی کمی ہے..... اور کہہ رہے ہیں کہ تبلیغی جماعت کا چلہ بدعت ہے..... استغفر اللہ..... سب کہہ استغفر اللہ
☆ اگر چلہ بدعت ہے تو مدارس کا نظام بھی بدعت ہے۔
☆ اگر تبلیغی جماعت کا چلہ بدعت ہے تو..... یہ مسجد کے اندر گھڑی لگانا بھی بدعت ہوگی۔

☆ نکلے لگانا بھی بدعت ہے۔
☆ نیویں لگانا بھی بدعت ہوں گی۔
☆ نبی پاک ﷺ کی مسجد کی چھت کجور کے تنوں کے ساتھ بنی ہوئی تھی..... اب یہ لطر وغیرہ ڈالنا بھی سب کچھ بدعت ہوگا۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مسجد کے اندر کنکریاں بھی ہوئی تھیں..... اب یہ کارپٹ اور قالین بچھنا بھی بدعت ہوگی۔

واللہ کے بندو!

ایک احدث فی الدین ہے..... اور ایکہ احدث اللہ میں ہے

احداث للدين تو حلال ہے..... لیکن احداث فی الدین حرام ہے۔

کیا نسخہ کے اندر میں نے اضافہ کیا ہے

قاری صاحب حکیم ہیں میں ان سے ایک نسخہ مانگتا ہوں..... یہ پانچ چیزیں مجھے دیتے ہیں کہ قلاں، قلاں، قلاں، قلاں، قلاں..... ان تمام چیزوں کو کوٹ کر ان کا سفوف بنا کر کھالو..... میں ان چیزوں کو..... کوٹے کے اندر نہیں کوٹتا، بلکہ گرینڈر مشین کے اندر نہیں لیتا ہوں..... پہلے گرینڈر مشین نہیں تھی اب آگئی ہے تو پھر یہ بدعت ہوگی نسخے کا پیرنا آسان کرنے کے لیے میں نے تو گرینڈر مشین کو استعمال کیا ہے کوٹے کو استعمال نہیں کیا..... نسخے میں جو پانچ چیزیں تھیں ان میں چھٹی چیز میں نے نہیں ملائی..... اگر میں کوئی چھٹی چیز ملا دیتا تو حکیم صاحب کے نسخے کے خلاف کیا حرام کیا اگر اس نسخے کو آسان طریقہ سے نہیں لیا..... بنالیا..... تو یہ کوئی حرام نہیں ہے

کیا وضو کے فرائض میں اضافہ ہوا

نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دور کے اندر لوگ ٹوٹیوں پر وضو نہیں کرتے تھے

☆ اچھا آپ ایک بات بتائیں وضو کے اندر کتنے فرض ہیں؟..... چار

☆ حضور ﷺ کے دور میں کتنے تھے؟..... چار

☆ قیامت تک کتنے رہیں گے؟..... چار

☆ اب ٹوٹیاں، پاک، لگانے سے وضو کے فرائض میں کوئی اضافہ ہو گیا ہے؟

نہیں ہوا

فرض وہی چار رہے، انہی چار فرائض کو ادا کرنے کے لئے ایک سہولت پیدا کر دی

گئی..... اب ایک آسانی پیدا کر دی گئی تو یہ چلہ اور چار مہینے..... بزرگوں نے ایک ترتیب رکھی ہے کہ اس کے ذریعے سے انسان..... ان چیزوں کو جلدی سیکھ لیتا ہے جو وہ سیکھنا چاہتے ہیں۔

بے شمار اعتراض

یار لوگوں نے فضائل اعمال کتاب پر اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی..... جس مسجد میں جماعت والے جاتے ہیں آگے ایک کھڑا ہو جاتا ہے۔ یہ جو آپ کتاب پڑھتے ہیں..... نام تو لیتے ہیں کہ اللہ کی طرف آؤ اور آکر اپنے بزرگوں کے قصے کہانیاں پڑھتے ہو؟ اچھا آپ یہ بتائیں اس کتاب کے اندر (فضائل اعمال) حدیثیں ہیں یا نہیں؟ ہیں

☆ صحابہؓ کے واقعات ہیں یا نہیں؟..... ہیں۔

☆ قرآن کی آیات ہیں یا نہیں؟..... ہیں۔

☆ قرآن کی آیات بھی ہیں۔

☆ احادیث بھی ہیں۔

☆ صحابہؓ کے واقعات بھی ہیں۔

☆ اور بزرگوں کے واقعات بھی ہیں۔

بخاری شریف کے اندر..... قرآن کی آیات بھی ہیں۔

نبی ﷺ کی احادیث بھی ہیں۔

☆ صحابہؓ کے واقعات بھی ہیں۔

☆ صحابہؓ کے بعد..... اس کے اندر بزرگوں کے واقعات بھی ہیں۔

کیا پھر بخاری کو چھوڑ دیا گیا ہے؟ نہیں
اگر بخاری کو نہیں چھوڑا تو فضائل اعمال کو بھی چھوڑنے کی گنجائش اور
اجازت نہیں ہے۔

فضائل اعمال کے خلاف تین کتابیں

میری نظر سے فضائل اعمال کے خلاف لکھی جانے والی تین کتابیں گزری ہیں۔

پہلی اغریا سے ایک کتاب تابش مہدی نے لکھی۔

دوسری گوجرانوالہ سے خواجہ قاسم غیر مقلد نے لکھی۔

تیسری اور یہ تیسری ابھی چھپ کے آئی ہے اس پر مصنف کا

نام ہی نہیں ہے اور یہ کتاب میرے پاس (محمد اسماعیل محمدی) موجود ہے۔

فضائل اعمال پر اغریا میں بیٹھ کر تابش مہدی نے جو اعتراضات کیے آج کی اس

لشت کے اندر میں ان کے جوابات عرض کرتا ہوں پہلا اعتراض یہ ہے

کہ اس کتاب کے اندر ضعیف حدیثیں ہیں اور کچھ آدھے پڑھے ہوئے خطیب بھی کہہ

دیتے ہیں۔ ہمارے اپنے بھی ہاں، ہاں یاں مولانا زکریا صاحب کو یہ باتیں

فضائل اعمال کے اندر نہیں لکھنی چاہیے تھیں؟

تو میں ان کو کہا کرتا ہوں اگر تم کو سمجھ نہیں آتی تو ہم سے سمجھ لو مولانا محمد زکریا

صاحب نے اس کتاب کے اندر جو کچھ لکھا ہے الحمد للہ ٹھیک لکھا ہے۔

ضعیف اور موضوع حدیث کی تعریف

پہلا سوال یہ ہے کہ اس کے اندر ضعیف حدیثیں ہیں اصول حدیث کا قاعدہ ہے

ایک حدیث ہوتی ہے موضوع اور ایک ہوتی ہے حدیث ضعیف موضوع کا معنی من گھڑت من گھڑت اس کو کہتے ہیں جو اپنے پاس سے بنا کر نبی پاک ﷺ کے ذمہ لگا دی جائے۔

☆ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص یہ کہے کہ حضور ﷺ صبح کے ناشتے کے اندر دو ٹیک اور ایک پیالی چائے کی پیا کرتے تھے یہ من گھڑت بات ہوگی اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ لگا دی گئی۔

☆ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب بخار ہوتا تو آقا علیہ السلام ایک انکشن لگوا لیا کرتے تھے یہ ایک ایسی بات بنائی ہے جو خود بنائی ہے اور نبی پاک علیہ السلام کے ذمہ لگا دی جس کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔
نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا!

من کذب علی متعمداً فلیتو اقعده من النار (ابو داؤد)

ترجمہ: جو آدمی جان بوجھ کر میرے اوپر کوئی جھوٹ گھڑ کر لگا دیتا ہے وہ جہنم کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھے۔

تو ایک حدیث ہے موضوع یعنی من گھڑت من گھڑت حدیث تو کسی میدان میں بھی نہیں چلتی اور نہ ہی اس کی کوئی گنجائش ہے اور وہ پیغمبر پر بہتان عظیم ہے۔

دوسری حدیث ضعیف ہے۔ اور ضعیف حدیث جو ہے وہ مسائل میں نہیں چلتی فضائل میں چلتی ہے اور اس کتاب کا نام ہے فضائل اعمال اس کتاب کے اندر اگر کوئی ضعیف حدیث آ بھی گئی ہے تو وہ محدثین کے قاعدے کی رو سے

محدثین کے اصول کے مطابق اس حدیث پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا کیونکہ کتاب کا نام ہی ہم نے فضائل اعمال رکھا ہے فضائل کے اندر وہ حدیث قابل قبول ہو آ کر تی ہے اور اگر قابل قبول نہیں ہے تو میں چند کتابوں کے حوالے پیش کرتا ہوں فیصلہ خود کر لینا۔

☆ تدریب الراوی کے اندر آ رہا ہے جو محدثین کی معتبر کتاب ہے کہ فضائل کے اندر ضعیف حدیث چل جاتی ہے۔

☆ دوسرا فتاویٰ علماء حدیث غیر مقلدین کی کتاب ہے اسکی ج 3 ص 218 کے اوپر آ رہا ہے کہتے ہیں کہ اسکا جواز اور انتخاب ضعیف حدیث سے ثابت ہو جاتا ہے۔ ہم گردن کا مسح کرتے ہیں ہاں ہی بعض لوگ کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے۔

ہم کہتے ہیں کہ ہم نے بھی تو انتخاب میں ثابت کیا ہے ہم نے کب کہا ہے کہ گردن کا مسح فرض ہے۔

☆ کبھی ہم نے کہا ہے کہ گردن کا مسح فرض ہے؟ نہیں

☆ مذہبی ہم نے کہا ہے کہ گردن کا مسح سنت مؤکدہ ہے۔

☆ بلکہ ہم کہتے ہیں گردن کا مسح مستحب ہے اور ضعیف حدیث بھی ہو اس سے اسکا جواز اور انتخاب ثابت ہو جاتا ہے۔

☆ فتاویٰ علماء حدیث ج 3 ص 218

☆ فتاویٰ مزیریہ ج 1 ص 264

☆ فتاویٰ ستاریہ ج 4 ص 38

تراوی عطا حدیث ج 1 ص 278

ان تراوی جات کے اندر بھی بات آرہی ہے کہ فضائل کیلئے ضعیف حدیث کی گنجائش ہے..... اور مولانا محمد زکریا صاحبؒ کی کتاب کا نام بھی فضائل اعمال ہے... اور بلوغ المرام ایک حدیث کی کتاب ہے..... علامہ ابن حجر عسقلانیؒ نے لکھی ہے..... اور یہ لوگ اس کو پڑھا کرتے ہیں..... اس کے اندر جن حدیثوں کو علامہ ابن حجر عسقلانیؒ نے ضعیف لکھا ہے ان کی تعداد 87 ہے.. اس کتاب کو پڑھنے سے کوئی منع نہیں کرتا... بلکہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب ٹھیک ہے..... حالانکہ اس کے اندر 87 حدیثیں ضعیف ہیں.... اور یہ ہے بھی مسائل کی کتاب فضائل کی نہیں ہے.... مسائل کے اندر تو دیسے ہی ضعیف حدیث قابل قبول نہیں ہوتی.... اور ادھر فضائل اعمال پر اعتراض جو رہا ہے۔

آگے صحاح ستہ کو دیکھیے

الہامی غیر مقلد نے بخاری اور مسلم کے علاوہ ہر کتاب کے دو حصے کر دیے
ابوداؤد کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا..... ضعیف ابوداؤد..... صحیح ابوداؤد

ضعیف ترمذی صحیح ترمذی

ضعیف ابن ماجہ صحیح ابن ماجہ

اس طرح ہر کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

صحاح ستہ جو چھ کتابیں ہیں..... بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور نسائی ان میں سے تین ہزار تین سو چوں 3354 حدیثوں کو ضعیف کہا ہے۔

اگر فضائل اعمال ضعیف حدیثوں کی وجہ سے مردود ہے تو سب سے پہلے ابوداؤد کو

چھوڑنا پڑے گا۔

کیوں چھوڑنا پڑے گا؟

اس واسطے اسکو چھوڑنا پڑے گا کہ اسکے اندر 1127 حدیثوں کو ضعیف کہا ہے۔

فضائل اعمال پر اعتراض کیسے ہو سکتا ہے

میں اپنی طرف سے بات نہیں کر رہا بلکہ غیر مقلد نے لکھا ہے۔ کہ ابو داؤد کے اندر

1127 یا 1128 حدیثیں ضعیف ہیں اور لکھتا ہے۔

☆ ترمذی کے اندر 832 حدیثیں ضعیف

☆ نسائی کے اندر 427 حدیثیں ضعیف

☆ ابن ماجہ کے اندر 927 حدیثیں ضعیف

☆ اب اگر فضائل اعمال پر اعتراض ہوگا تو ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور

نسائی پر بھی اعتراض ہوگا۔

☆ اگر اتنی حدیثیں ان کے اندر ضعیف ہیں اور ان پر اعتراض نہیں ہو سکتا تو

فضائل اعمال پر اعتراض کیسے ہو سکتا ہے۔

☆ ان کے نام تو سنن ابو داؤد ہے

☆ سنن ترمذی ہے

☆ سنن ابن ماجہ ہے

☆ سنن نسائی ہے

☆ ان کا نام تو سنن ہے اور اسکا نام فضائل اعمال ہے۔

صادق سیالکوٹی

ایک اور کتاب جس کا نام صلوٰۃ الرسول ہے..... اور یہ صادق سیالکوٹی کی ہے..... یہ صلوٰۃ الرسول ہر آدمی کو دیتے ہیں اپنے مسلک پر لگانے کے لیے.... کہ یہ ہماری کتاب پڑھو.... اس کے اندر بڑے دلائل ہیں جی کتاب کے خلاف لا اور سے ایک کتاب لکھی گئی ہے..... اور ان کے اپنوں نے ہی لکھی ہے..... کہتے ہیں صلوٰۃ الرسول کے اندر سو حدیث ضعیف ہے..... عبدالرؤف نے 84 حدیثوں کو ضعیف کہا ہے بشرطی

☆ اور زبیر علیہ فی ان دونوں نے مل کر ایک کتاب لکھی ہے

☆ کہتے ہیں صلوٰۃ الرسول میں 100 حدیثیں ضعیف ہیں۔

☆ اور وہ مسائل کی کتاب ہے فضائل کی کتاب نہیں ہے۔

☆ صلوٰۃ الرسول یعنی نبی پاک علیہ السلام کی نماز

☆ اگر نماز اور مسائل کی کتاب میں 100 حدیث قائل برداشت ہے.... تو

اگر فضائل اعمال کے اندر کوئی ضعیف حدیث آ جاتی ہے تو بطریق اولیٰ قائل برداشت ہے۔

ہم دفاع کرنا جانتے ہیں

☆ جس طرح پہلے میں نے عرض کیا تھا کہ جن بزرگوں کا ہم نام لیتے ہیں انکا

دفاع کرنا بھی جانتے ہیں۔

☆ اسی صلوٰۃ الرسول کے اندر لکھا ہے کہ کانوں کے اندر اٹھیاں ڈال کر اذان

کہنے والی حدیث ضعیف ہے..... لیکن کانوں میں اٹھیاں ڈال کر اذان کہی جاتی ہے کہ

فہمیں کہی جاتی؟..... کہی جاتی ہے۔

حدیث کو ضعیف بھی کہہ رہے ہیں..... ساتھ ساتھ اس پر عمل بھی ہو رہا ہے۔
 ☆ اور یہ بات بھی اس کتاب کے اندر لکھی ہوئی ہے کہ جو شخص قرض نماز کے بعد
 ایت الکرسی پڑھتا ہے..... اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت رکاوٹ ہے، جو نئی
 موت آئے گی..... فوراً جنت میں داخل کر دیا جائے گا..... اور انھوں نے لکھا ہے کہ
 ضعیف ہے، صادق یا لکھنا ہے صحیح ہے..... اور بعد والے لکھتے ہیں ضعیف ہے
 ☆ اور آپ جو رکوع میں تمسبح سبحان ربی العظیم پڑھتے
 ہیں۔ انھوں نے لکھا ہے کہ یہ ضعیف ہے۔

☆ تکبیر یعنی ناک سے جو خون آتا ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور حدیث
 ہے..... صادق یا لکھنا ہے یہ حدیث صحیح ہے..... اور دوسرا جو انہی میں سے افہا
 اس نے کہا ضعیف ہے۔

☆ اور حدیث پاک میں آتا ہے..... تحت کل شعرة جنابة
 ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔
 ☆ جب تک ہر بال کو نہ دھویا جائے..... اس وقت تک انسان کی جنابت
 ☆ اور نجاست پاک نہیں ہوتی..... کہتے ہیں یہ ضعیف ہے۔
 ☆ جرابوں پر مسح کرنے والی حدیث کو ضعیف بھی لکھا ہے.... اور اس پر عمل بھی
 کرتے ہیں۔

☆ صلوٰۃ اربع پڑھنے والی حدیث کو بھی ضعیف لکھا ہے۔

مسواک کا حکم

☆ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت جبرائیل امین نے آکر مسواک کا حکم

کیا تھا کہ آپ مسواک کریں..... انھوں نے کہا یہ بھی ضعیف ہے..... میں نے چند ایک حدیثیں آپ کے سامنے پیش کر دی ہیں..... جن کو صلوٰۃ الرسول کے اندر لکھ کر ضعیف کہا ہے..... اور ضعیف کہہ کر ان پر عمل ہو رہا ہے۔

صحیح حدیث کھان ہے ؟

ایک اور بات آپ کو بتانا چاہوں.. فیض عالم صدیقی جہلم کا تھامر گیا ہے اس نے اپنی کتاب صدائے کائنات کے اندر لکھا ہے کہ بخاری کے اندر موضوع حدیثیں بھی ہیں۔ موضوع کسے کہتے ہیں؟

اپنے پاس سے بنائی ہوئی..... یعنی جن باتوں کا نبوت سے کوئی تعلق نہیں ان کو موضوع کہتے ہیں۔

نوٹ!

اگر بخاری کے اندر من گھڑت حدیثیں ہیں تو پھر صحیح حدیثیں کہاں ہیں ادھر کہتے ہیں کتاب اللہ..... اللہ کے قرآن کے بعد اگر صحیح کسی کتاب کا رقبہ ہے تو وہ بخاری شریف کا ہے..... اور ادھر کہتے ہیں کہ اس کے اندر من گھڑت حدیثیں ہیں..... یہ خود جناب عالی (فیض عالم صدیقی) لکھ رہے ہیں اور صفحہ 13 کے اوپر لکھتے ہیں کہ جن لوگوں نے بخاری کو صحیح کہا ہے..... ان لوگوں پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے..... اور اسی کتاب کے اندر ایک اور مقام پر لکھتے ہیں کہ ابن شہاب زہریؒ جن کی 124ھ کے اندر وفات ہوئی ہے..... اور یہ علامہ ابن شہاب زہریؒ صرف بخاری شریف کے اندر ساڑھے سات سو حدیثوں کے راوی ہیں..... ان کے بارے میں فیض عالم صدیقی کہتا ہے کہ وہ

یہودیوں کا انجیل تھا..... اور منافقین کا انجیل تھا.... اگر یہودیوں اور منافقوں کا انجیل تھا تو ماڑھے سات سو حدیثیں تو بخاری سے نکل گئیں۔

چلو ان ساڑھے ساٹھ سو حدیثوں کو نکال لو

اور تیرہ سو احادیث کی سند نہیں ہے.... دو بھی نکال لو..... ان کو اگر جمع کریں تو کل ہو جائیں گی دو ہزار پچاس 2050.... 1600 سوانکی حدیثیں ہیں..... جو اقوال صحابہ اور اقوال تابعین ہیں۔ تو اس طرح ان کی تعداد چھتیس سو پچاس ہوگی اور کل احادیث بخاری میں چار ہزار ہیں 4000

بتاؤ بخاری میں باقی کیا بچا؟ (ساڑھے تین صد احادیث) کیا باقی صرف ساڑھے تین صد احادیث بخاری میں صحیح ہیں..... تو یہ باقی فیض عالم صدیقی نے لکھی ہیں

دلچسپ لطیفہ

ایک دلچسپ لطیفہ مثال کے طور پر آپ کو سناتا ہوں..... ایک دہجاری جاری تھی اور اس کے سر پر چڑیوں سے بھرا ہوا ٹوکرا تھا..... راستے میں اسے ایک پولیس والا مل گیا.... اس پولیس والے نے زور سے اس ٹوکرے کے اوپر..... رکھی چڑیوں پر ڈنڈا مار کر..... پوچھا کہ اے بی بی یہ کیا ہے؟

آگے سے اس دہجاری عورت نے جواب دیا..... ایک ضرب اور لگاؤ تو اس میں کچھ بھی نہیں ہے..... ہالک ویسے ہی ایک اور غیر مقلد پیدا ہونے کی دیر ہے..... پھر بخاری میں ساڑھے تین صد احادیث بھی نہیں بچیں گی۔

دوسرا اعتراض اور اسکی وضاحت

دوسرے اعتراض سے پہلے ایک ضروری وضاحت..... مولانا محمد زکریا نے

فضائل قرآن کے اندر قرآن پاک کی ایک آیت کا ترجمہ کیا ہے کہ

ولقد بعثنا القرآن للذكر فهل من مدكر (القرآن)

ترجمہ: ہم نے قرآن کو حفظ کے لئے آسان کر دیا۔

میرے پاس بھی ایک آیا اور اس نے کہا یہاں تو لفظ ذکر ہے میں نے اسے

کہا کہ ذکر کے دو معنی ہوتے ہیں۔

ذکر کا ایک معنی یاد ہے اور ذکر کا دوسرا معنی نصیحت ہے۔

ذکر کا معنی یاد بھی ہے جیسے ابھی ابھی فلاں مولانا صاحب کا ذکر ہو رہا تھا

قاری صاحب ہم ابھی ابھی آپ کا ذکر کر رہے تھے اس کا کیا معنی ہے یعنی

کہ آپ کو یاد کر رہے تھے

فلاں آدمی اللہ کا بہت ذکر کرتا ہے یعنی اللہ کو بہت یاد کرتا ہے

آپ کو پتہ چل گیا ہے کہ ذکر کا کیا معنی ہے؟ (جی ہاں)

ذکر کا معنی یہ ہے

فلاذکرونی اذکروکم (القرآن)

ترجمہ: تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں

اذکروا اللہ ذکر اکثروا (القرآن)

ترجمہ: اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرو

اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔

یاد کرنے کا کیا معنی ہوا؟

بخاری شریف میں حدیث قدسی ہے۔

من ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي

ترجمہ: اللہ پاک فرماتے ہیں کہ جو مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے..... میں اللہ بھی اسے اکیلے اکیلے یاد کرتا ہوں۔

ومن ذكرني في ملاء ذكرته في ملاء خيرته (صحیح)

ترجمہ: اور جو مجھے بھرے مجمع میں یاد کرتا ہے میں اسے اس سے بھی بھلے مجمع میں یاد کرتا ہوں..... تو ذکر کا معنی ہوا یاد کرنا۔

قرآن میں آ رہا ہے، فاستلوا اهل الذکر انکم لاتعلمون

ترجمہ: اگر تم مسئلہ نہیں جانتے ہو تو ان سے پوچھ لو جن کو یاد ہو۔

ذکر کا ایک معنی تو ہوا یاد کرنا..... اور اس کا دوسرا معنی نصیحت بھی ہے۔

وما هو الا ذکر للعالمین (القرآن)

یہ بھی قرآن میں آ گیا ہے۔

مولانا محمد زکریا صاحب گودولوں معنی آتے تھے.... اور اعتراض کرنے والے کو

یعنی غیر مقلد کو ایک آتا ہے۔

خدا کی قسم ☆ میں نے تفسیریں اٹھا کر دیکھیں

☆ میں نے ہلائین کا ماسیڈ دیکھا

☆ تفسیر کشاف دیکھی

☆ زاد المسیر دیکھی

☆ تفسیر قرطبی دیکھی

☆ اور تفسیر بحر محیط دیکھی

☆ روح المعانی دیکھی

☆ تفسیر مظہری دیکھی

☆ تفسیر کبیر دیکھی

سب کے اندر یہی لکھا ہوا ہے..... مہل اللہ للحفظ

اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو حفظ کے لئے آسان کر دیا (القرآن)

دعائے مصطفیٰ ﷺ

مولانا محمد ذکریا صاحبؒ نے قرآن کے اندر تحریف نہیں کی..... اور حضرت

ابن عباسؓ جن کو نبی کریم ﷺ نے سینے سے لگایا اور دیا..... اور یہ دعا کی

اللہم علّمہ الكتاب

اے اللہ ان کو قرآن کا عالم بنا دے

وہ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ذکر کا معنی حفظ ہے، مولانا پھر تو اس

کا مطلب یہ ہے اگر حضرت مولانا محمد ذکریا صاحبؒ نے تحریف کی ہے تو فتویٰ تو حضرت

ابن عباسؓ پر لگے گا اور حضرت ابن عباسؓ نے قرآن کی تفسیر دہی ہے نبی پاک ﷺ سے

تو آپ فتویٰ کس پر لگائیں گے؟ نبی پاک ﷺ پر العیاذ باللہ

میں اسی واسطے کہتا ہوں جو لوگ فضائل اعمال پر اعتراض کرتے ہیں..... سب

سے پہلے ان کو علم حاصل کرنا چاہیے..... متحد دستاویز دیکھنی چاہئیں۔

کہیں ایسا نہ ہو..... کہ جو فتویٰ مولانا محمد ذکریا صاحبؒ پر لگاتے ہیں وہ

ڈائریکٹ جا کر سناچہ گرام پر لگ جائے۔

مزید دار لطیفہ

بات کو سمجھانے کے لیے ایک واقعہ سناتا ہوں.... ایک تھا پیر وہ کسی بستی میں چلا گیا..... اور کسی مرید کے گھر جا کر سو جاتا ہے..... اوپر سے مرید آتا ہے اور اپنے پیر صاحب کی ٹانگ کو وہاں شروع کر دیتا ہے..... اوپر سے دوسرا مرید جو کہ اسی بستی میں رہتا ہے آیا..... لیکن یہ دونوں پیر بھائی آپس میں ناراض ہیں..... اس دوسرے مرید نے جب دیکھا کہ پیر صاحب سوئے ہوئے ہیں..... اور اس کے گھر میں ہیں جس سے میرا بول چال ہی نہیں ہے..... بہر حال تھوڑی دیر سوچ کر اندر آ کر پیر صاحب کی دوسری ٹانگ کو وہاں لگ جاتا ہے..... پیر صاحب کی دونوں ٹانگیں قریب قریب ہیں..... اسکا ہاتھ تھوڑا سا اس کی ٹانگ کو..... یا اس کا ہاتھ تھوڑا سا اس کی ٹانگ کو لگ جاتا ہے..... اس نے زور سے اس کی ٹانگ کو مکہ مارا کہ تو نے میری طرف والی ٹانگ کو ہاتھ کیوں لگایا ہے..... جب اس نے مکہ مارا تو اس نے چھری نکالی کہ میں وہ ٹانگ کانوں کا..... اس نے کلہاڑی اٹھائی کہ میں وہ دوسری ٹانگ کانوں کا۔

پیر صاحب مریدوں کی لڑائی دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ تارا منگی تمہاری اپنی ہے میری ٹانگ کو نہ کانو.... وہ کہتا ہے پیر صاحب..... آج جو کچھ مرضی ہے ہو جائے..... آج میرے شریک کی ٹانگ ہے تمہاری نہیں..... میں ضرور کانوں کا۔

تمہارا قطع ہو یا نقصان ہو..... میں نے ضرور کاٹنی ہے آج یہ میرے شریک کی ٹانگ ہے۔

او خدا کے بندے! فحاشا اعمال کے اندر جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے فرامین ہیں..... اس کو شریک کی ٹانگ سمجھ کر تردید نہ کر

اب دیکھو طحاوی شریف کے اندر نبی کریم ﷺ کے فرامین ہیں اس کو شریک کی ٹانگ نہ سمجھو

اسی طرح جو کتابیں ہمارے علماء اکابر نے لکھی ہیں.... ان کے اندر بھی نبی پاک ﷺ کے فرامین ہیں..... ان کو شریک کی ٹانگ نہ سمجھو

آپس کے اندر جو اختلاف ہے..... اس اختلاف کی وجہ سے نبوت کے فرامین کا انکار نہیں ہونا چاہیے

ایک اور اعتراض

یہاں اعتراض کچھ ایسے ہیں جن کو سمجھانے سے پہلے میں ایک کلیہ سمجھاتا ہوں۔

کرامت کیا ہوتی ہے

مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے اپنے والد کی شان اور عظمت کو صحابہؓ سے بڑھا دیا ہے۔

کس طرح اپنے والد کی شان کو صحابہؓ سے بڑھایا؟

وہ لکھتے ہیں کہ میرے والد صاحب ابھی بچپن میں تھے..... ان کا دودھ نہیں چھوٹا تھا کہ انھوں نے ایک پاؤ یا دو یا دکر لیا تھا.... کسی صحابیؓ نے پاؤ پارہ یا نہیں کیا تھا؟

جب کسی صحابیؓ نے پاؤ پارہ یا نہیں کیا..... تو مولانا زکریا صاحبؒ کے والد نے کس طرح کر لیا..... یہ تو صحابہؓ سے بھی آگے نکل گئے؟

معجزات بھی برحق ہیں اور بزرگوں کی کرامات بھی برحق ہیں اور یہ معجزات اور کرامات کے اندر جو لوگ ٹھوکر کھاتے ہیں جیسے سرسید احمد خان انہوں نے ٹھوکر اس وقت کھائی ہے جب اسلام کے نظریہ کو نہ سمجھ سکے۔

اسلامی نظریہ

کرامات اور معجزات کے اندر ہاتھ دلی اور نبی ﷺ کا ہوتا ہے اور پیچھے ساری طاقت رب ذوالجلال کی ہوتی ہے یہ ہمارا نظریہ ہے یہ اہل سنت والجماعت اہل اسلام کا نظریہ ہے

عیسائیوں کا نظریہ

اور عیسائیوں کا نظریہ یہ ہے کہ معجزات اور کرامات کے اندر ہاتھ نبی اور ولی کا اور طاقت بھی نبی اور ولی کی جب طاقت نبی ولی کی دیکھیں گے تو ہر معجزے اور کرامات کے اندر ہمیں شرک نظر آئے گا۔

اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام نے بھی زندہ کیے تو شرک تو ہو گیا اسی طرح کوئی ولی کوئی ایسی کرامات دکھا دیتا ہے۔ تو ہم کہتے ہیں کہ اگر یہ ولی کامل سمجھیں گے تو شرک نظر آئے گا۔

معجزہ کی تعریف

ہمارا اہل اسلام کا نظریہ یہ ہے کہ انکلی اشھانا امام الانبیاء ﷺ کا ہے۔ لیکن چاند کے دو ٹکڑے کرنا یہ حضور ﷺ کا کام نہیں ہے یہ رب ذوالجلال کا کام ہے قسم بآذن اللہ کہنا یہ نبی علیہ السلام کا کام تھا مردے کو زندہ کرنا

جناب موسیٰ علیہ السلام کا کام نہ تھا بلکہ یہ خدا کا کام تھا۔

پانی پر ڈنڈا مارنا موسیٰ علیہ السلام کا کام تھا لیکن پانی کو برف کے
پلاکوں کی شکل میں کھڑا کر دینا یہ اللہ کا کام تھا، جب ہاتھ نہی اور دلی کا ہو اور طاقت
ساری اللہ کی ہو اور کام اللہ کرے تو شرک کیسے ہو گیا؟

اور یہ جو کرامات ہوتی ہیں ان کو سمجھنے کیلئے پہلے اہل اللہ کے پاس بیٹھنا
چاہیے پھر بعد میں جا کر کرامات سمجھ میں آتی ہیں

عجیب مثال

میں مثال دے کر سمجھاتا ہوں اب یہاں آپ کے ہاں رات ہے یا دن؟

(رات ہے)

کوئی تو ایسا ملک ہوگا جہاں اب دن ہوگا اور آپ ریڈیو پر وہ انٹیشن لگا لیتے
ہیں جہاں اب دن ہے وہ خبریں دیتا ہے یہاں سورج نکلا ہوا ہے لوگ
بازار میں ہیں لوگ کھیتوں میں جا رہے ہیں لوگ یہ کام کر رہے ہیں دن کے
اتنے بجے ہیں۔

اپنے مقام کو پہچانو

دوسری دن کی خبریں دیتا ہے اور آپ کے یہاں کیا ہے؟ (رات ہے)

اور یہاں بیٹھ کر اسکی خبریں سننے والا ایک شخص کہتا ہے کہ یہ بڑا پاگل ہے
.... بڑا بے وقوف ہے بڑا مشرک ہے بڑا بے ایمان ہے اور رات ہے اور وہ دن
بتا رہا ہے اس نے جو اعتراض کیا ہے اور اس کو گالیاں دی ہیں اس لیے دی ہیں کہ اس

نے اس کا اور اپنا مقام علی نہیں پہچانتا۔

اگر مقام کو پہچان لینا تو کبھی اعتراض نہ کرتا..... کہ وہ کہاں بیٹھا ہوا ہے اور کہاں بیٹھ کر خبر دے رہا ہے..... اور میں کہاں بیٹھ کر سن رہا ہوں..... میں یہی کہا کرتا ہوں کہ حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کی کرامت پر اعتراض کرنے والو! پہلے یہ پہچانو کہ مولانا احمد علی لاہوریؒ نے کہاں بیٹھ کر بات کی ہے..... اور تم کہاں بیٹھ کر سن رہے ہو..... انھوں نے جہاں بیٹھ کر بات کی ہے وہ روشنی میں تھے..... اور تم اندھیرے میں ہو..... اور کہتے ہو کہ ہمیں یہ چیز نظر نہیں آتی..... اور پھر کہتے ہیں مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے اپنے والد کو بڑھا دیا صحابہؓ سے

نماز علی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ ہے..... اسی فضائل اعمال کے اندر ہے..... جس کو ہر فرقے والا مانتا ہے..... حضرت علیؑ رضی اللہ عنہ کے عید میں نیزہ ٹوٹ گیا تھا..... اور کل نہیں رہا تھا درود بہت ہو رہی تھی..... انھوں نے نماز شروع کی اور نماز کی حالت میں صحابہؓ نے وہ نیزہ نکال لیا..... اور بعد میں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے تو پتہ ہی نہیں کہ اس کو نکال لیا گیا ہے یا نہیں۔

بتاؤ یہ بات سچ ہے کہ جھوٹ؟ (سچ ہے)

کمال ہے یار..... ہمارے اوپر تو چھوڑ بیٹھ جائے تو پتہ چل جاتا ہے..... ہمارے کان کے قریب کبھی بھوں بھوں کرتی ہے..... ہمیں پتہ چل جاتا ہے..... حضرت علیؑ کے علاوہ ایسا واقعہ کسی اور صحابی کا مذکور نہیں ہے۔

تو کیا اس واقعہ سے سیدنا علی المرتضیٰ سیدنا صدیق اکبرؑ نے بڑھ گئے؟ (نہیں)
 کرامت سمجھنے سے پہلے دیکھنا چاہیے..... کبھی بڑے شخص کو چھوڑ کر چھوٹے کے ہاتھ
 پر کرامت ظاہر ہو جاتی ہے۔

قرآن کی بات

میں اس کی قرآن سے مثال دیتا ہوں۔

حضرت زکریا علیہ السلام نبی تھے..... اور حضرت مریم نبی نہیں تھیں
 کلما داخل علیہا زکریا المصراہ وجد عندہا رزقا قال بمریم
 انسی لک هذا قالت ہرمن عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر
 حساب (القرآن)

ترجمہ: جب آئے زکریا علیہ السلام مریم کے پاس جو ایک خاتون ہے۔

اور ایک کنواری لڑکی ہے.... حیاء دار ہے..... پاک باز ہے..... پردہ نشین ہے
 کسی سے واقفیت نہیں ہے..... باہر نکلتی نہیں ہے کسی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور دوسرا اس
 کے پاس بچل وہ پڑے ہیں..... جو بازار میں بھی نہیں ہیں، چنکا موسم بھی نہیں ہے۔

☆ جیسے آم آجکل ہیں؟..... (نہیں)

☆ انکورا آج کل ہیں؟..... (نہیں)

☆ عوام کی خاموشی پر حضرت محمدی صاحب نے فرمایا..... آپ سب ناراض

ہیٹھے ہیں۔ اللہ کے بندو! آپ کو مولانا زکریاؑ سے کوئی قصہ تو نہیں ہے؟ (نہیں)

میں تو ان کی صفائی بیان کر رہا ہوں تم سارے کیوں صم حکم عصبی ہو گے ہو

یعنی خاموش کیوں ہو گئے ہو۔ ہاں یہ ہو رہی تھی..... کہ آجکل آم اور انگور بازار میں نہیں ہیں..... کافی سارے ایسے بے سوسے پھل..... ایک بچی کے پاس جو حیدار ہو..... باپروہ بیٹھی ہو..... اس کے پاس آپ دیکھ کر حیران نہیں ہو گئے؟ (ہوں گے) ایسے ہی زکریا علیہ السلام حیران ہیں..... اور حیران ہو کر پوچھتے ہیں۔

﴿يٰۤاَيُّهَا مَرْيَمُ اِنِّى لَکَ هٰذَا

مَرِيَمُ يٰۤاَيُّهَا مَرْيَمُ﴾..... یہ پھل کہاں سے آئے؟

بی بی مریم آگے سے جواب دیتی ہیں۔

﴿فَالْتَهُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

یہ اللہ کے پاس سے آئے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ بِرِزْقٍ مِّنْ يَّسَّاءٍ عَلِيمٌ

یہ تو تو لے بھی جاسکتے ہیں..... یہ تو گئے بھی جاسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تو بغیر حساب کے بھی عطا کرتا ہے۔

زکریا علیہ السلام نبی ہیں..... مریم نبی نہیں ہیں۔

کوئی کہے کہ عجیب تمہارا قرآن ہے کہ مریم کو زکریا سے بڑھا دیا۔ کہ زکریا علیہ

اسلام کے پاس..... بے سوسے پھل زندگی میں ایک مرتبہ بھی نہیں آئے..... اور حضرت

مریم کے پاس کیوں آ گئے؟

ہم کہیں گے اسی سے پوچھو جو سمجھنے والا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر نیزے والی کیفیت طاری ہوتی ہے وہ فرماتے ہیں

مجھے پتہ نہیں کہ نماز کے اندر..... تم نے نیزہ نکال لیا ہے یا نہیں نکالا..... ہماری نماز چونکہ

اس درجے کی نہیں ہے اس واسطے ہم کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں جو پتہ چل جاتا ہے انہیں بھی چلا ہی ہوگا..... ہم اپنی نماز کو ان کی نماز پر..... اور ان کی نماز کو اپنی نماز پر قیاس کرتے ہیں ناں ناں، وہ غلی المرتضیٰ شیر خدا ہنہ کی نماز تھی..... ایک مثال اور بھی ہے۔

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں کہ نہیں؟ ہیں

اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کرامات بیان نہیں ہونی چاہئیں.... ان کے ساتھ شرک پھیلتا ہے میں کہتا ہوں بیان کرنیکا طریقہ جو نہیں آتا... تو پھر شرک پھیلتا ہی ہے۔

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما ہیں..... فرماتے ہیں مجھے بتائیں کاخت چاہیے۔

یا بھا الملتو ابکم بالینی بعوشھا قبل ان بانونی مسلمین (القرآن)
ترجمہ: ان کے یہاں مسلمان ہو کر آنے سے پہلے مجھے ان کا تخت چاہیے۔

قال عمرو بن من الہجن انا الیک بہ قبل ان نفوم من مقامک (القرآن)
مفہوم: ایک جن بیٹھا تھا..... وہ جن کہنے لگا وہ تخت میں آپ کے پاس سے اٹھنے سے پہلے یہاں لا کر رکھ دوں گا۔

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں مجھے اس سے بھی پہلے چاہیے۔
قال الذی عنده علم من الكتاب انا الیک بہ قبل ان یوقد الیک طرفک (القرآن)

مفہوم: آپ اپنی آنکھیں بند کر کے نور اکھول لیجئے تخت اس سے پہلے یہاں ہوگا.... اور جب تخت آگیا تو کہنے لگے۔

هذا من فضل ربی (القرآن) ترجمہ: یہ میرے اللہ کا کمال ہے۔

یہ تختہ لانے والے آصف ابن برخیه حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے.... حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام خود تخت نہیں لائے.... بلکہ ان کا امتی صحابی لایا کیا صحابی امتی نبی سے آگے نکل گیا؟ (نہیں)

مٹل کے اندھوں کو ان نظر آتا ہے۔
مجھوں نظر آتی ہے بلکل نظر آتا ہے۔

ہمارے اکابر

☆ مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے اکتیس دنوں کے اندر قرآن پاک یاد کیا۔

☆ مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک ماہ میں قرآن پاک یاد کیا۔

☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے چودھویں دن میں قرآن پاک یاد کیا۔

☆ اور امام ہشام نے تین دنوں میں قرآن پاک یاد کیا۔

☆ اب بھی یہی کہو گے کہ یہ لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم سے آگے نکل گئے۔

کرامت: اللہ جس کو چاہے دے دے یہ کسی کی محتاج نہیں ہوتی

نباشی جس نے نبی پاک علیہ السلام کا کلمہ پڑھا اور فوت ہو گیا..... مشکوٰۃ کے اندر یہ واقعہ درج ہے..... اس کی قبر پر ایک نور کا چراغ اور روشنی تھی..... جو وہاں سے نکل کر آسمان کی طرف جایا کرتی تھی..... صحابہ کرامؓ نے فرمایا کہ اس کو ہم نے دیکھا۔

آپ بتائیں ان کے علاوہ کسی اور صحابی کی قبر سے روشنی نکلی ہے؟..... (نہیں)

کیا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے یہ نباشی آگے نکل گیا ہے؟..... (نہیں)

قبریں معطر

☆ مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر سے خوشبو آتی۔

☆ شیخ موسیٰ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی قبر سے خوشبو آتی۔

☆ شیخ مولانا محمد عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ اسلام آباد والے کی قبر سے خوشبو آتی۔

☆ سید می بات ہے میں بھی جلدی اسکی باتیں بلاتھیں نہیں مانتا ہوں۔

☆ ایک آدمی نے مجھے قسم اٹھا کر بتایا کہ میں شیخ موسیٰ خان صاحب اور مولانا

عبد اللہ اسلام آباد والے کی قبر پر گیا ہوں مولانا عبد اللہ صاحب کی قبر سے شیخ موسیٰ خان صاحب کی قبر کی بہ نسبت زیادہ خوشبو آ رہی تھی۔

☆ مفتی عبد القادر صاحب لب قوت ہوئے دارالعلوم کبیر والے تمام طالب

علموں نے مجھے بتایا کہ حضرت کی قبر سے بھی خوشبو آتی ہے۔ لیکن انھوں نے اس خبر کو شائع

نہیں کیا اور بزرگوں نے منع فرمایا۔ کہا چھانٹیں ہوتا..... یہ کرامت آگے نہ پھیلاؤ مناسب

نہیں ہوتا..... ہمارے بزرگ تو اس کو چھپاتے ہیں۔

☆ آپ بتائیں کسی صحابی کی قبر سے خوشبو آتی ہے؟ (نہیں)

☆ نبی پاک علیہ السلام کی قبر سے خوشبو آتی ہے؟ (نہیں آتی)

☆ اگر آج کسی کی قبر سے خوشبو آتی ہے تو وہ صحابی اور نبوت سے آگے نہیں گیا

کرامت کسی کی محتاج نہیں ہے۔

دعوت انصاف

اجنی سٹالیں پیش کرنے کے بعد میں آپ سے پوچھتا ہوں..... صاحب اولاد

لوگ بیٹھے ہو..... ڈیڑھ سال میں بچہ بولنے لگ جاتا ہے..... دو سال یا اڑھائی سال کے اندر دو وہ چھڑایا جاتا ہے..... اگر ایک سال کے اندر کوئی ذہین بچہ اور بطور کرامت کے قرآن پاک کی آخری چھوٹی سورتوں کو پایاؤ پارہ یاد کر لیتا ہے..... تو اس میں صحابہؓ سے آگے بڑھنے کی تو کوئی بات ہی نہیں ہے۔

جب جماعت والے جاتے ہیں تو آگے سے یہ کتاب اٹھا کر جی مولانا ذکر یا صاحبؒ نے اپنے والد محترم کو صحابہؓ سے آگے نکال دیا ہے، ان کی فوقیت بتا دی..... اور ان کو بڑھا دیا ہے..... لوگو ایسا نہیں ہے۔

قرآن پاک کا معجزہ

میں غفر وال گیا ہوں..... وہاں سات سال کی لڑکی ہے..... اس نے سات ماہ میں قرآن مجید یاد کیا ہے..... اسی دور کی بات ہے پرانی نہیں..... اس لڑکی کے باپ نے زمین خریدی..... خوشی میں آکر مدرسہ بنایا..... جس استاد نے بچی کو حفظ پڑھایا تھا اس نے ہمیشہ کے لئے اللہ کے نام پر اس استاد کو وہ زمین وقف کر دی..... کہ اس نے میری بچی کو قرآن حفظ پڑھایا ہے..... کہ میری بچی نے سات ماہ کے مختصر عرصہ میں قرآن یاد کیا ہے..... چھ ماہ میں..... ایک سال میں..... پانچ سال میں..... عموماً بچے قرآن یاد کر لیتے ہیں.... اگر کسی کو یقین نہ آئے تو میں دارالقرآن فیصل آباد نے چلتا ہوں..... ہمارے بچوں کو تو 6,5 سال کی عمر تک اپنی امی سے روٹی مانگی نہیں آتی.... اور وہاں 6,5 سال کے بچے پورے قرآن کے حافظ ہیں۔

☆ پھر یہ سارے بھی صحابہؓ سے آگے نکل گئے؟ (نہیں)

ایسے اللہ کے بندو! کچھ سوچو..... یہ کرامات ہیں کرامات..... ایک اور واقعہ لکھا ہے کہ ایک بزرگ دن اور رات میں ہزار رکعت نفل پڑھتے تھے..... معترض پھر اس کا حساب لگاتا ہے..... کہ اتنے گھنٹے... اتنے منٹ... اتنے سیکنڈ..... سارے حساب لگا کر پھر بعد میں کہتا ہے کہ چوبیس گھنٹوں میں ہزار رکعت نہیں ہوتی..... اس کے لئے تو 33 گھنٹے چاہئیں..... 24 گھنٹے کے اندر کھانا بھی کھاتا ہے..... بیٹا شب پختا بھی کرتا ہے۔ دوسری نمازوں کے اوقات بھی ہیں تو یہ کس طرح ہزار رکعت نفل پڑھیں گے؟ یاد رکھو! کرامات جو ہیں وہ ریاضی کے کانٹے پر نہیں تلا کرتیں..... یہ عقل کے کانٹے کے اوپر نہیں تلا کرتیں۔

نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج کی رات گئے..... تاؤ کتنے سال لگا کر آئے

سبحان الذی اسرّی بعبده لیلاً

رات کے ایک حصے کے اندر گئے..... بیت المقدس بھی گئے..... جنت بھی دیکھی..... دوزخ بھی دیکھی..... عرش بھی دیکھا..... کرسی بھی دیکھی..... صحابہ کے محلات بھی دیکھے..... جہنم کے اندر لوگوں کو جلتا ہوا بھی دیکھا..... کنز الہمال کے اندر حدیث ہے..... جبرائیل علیہ السلام نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ جا کر بتا دو کہ رات میں وہاں وہاں سے ہو کر آیا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میری قوم میری تکذیب کر گئی؟ جبرائیل علیہ السلام آگے سے عرض کرتے ہیں کہ وہ ایک شخص ہے جس کا عرشوں پر نام صدیق لکھا ہوا ہے وہ تمہاری تصدیق کرے گا۔

نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام..... منٹوں..... سیکنڈوں کے اندر آسمان پر گئے اور

سارا کچھ دیکھ کر واپس آ گئے.... اب ہم ریاضی کا حساب لگانے لگ جائیں.... کہ پہلے آسمان تک کا فاصلہ.... دوسرے کا تیسرے کا، چوتھے کا، پانچویں کا، چھٹے کا، ساتویں کا فاصلہ اتنا انتخاب تو یہ ایک رات کے اندر طے ہو ہی نہیں سکتا۔

لوگو!

یہ شخص جھوٹ بولا ہے اور اپنے عقل کے ترازو پر تول رہا ہے..... حالانکہ یہ اپنے عقل کے ترازو پر تولنے والا مسئلہ نہیں ہے۔

میں نہیں مانتا

اس کی میں ایک مثال دیتا ہوں..... شیخ الحدیث حضرت مولانا شیخ زبیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فیصل آباد والے..... میں نے انکے پاس مشکوٰۃ پڑھی ہے..... وہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک سنا تھا، اس کو کسی نے کہا..... پتھر کا وزن ہوا ہے سو ٹن؟

☆ اس نے کہا میں نہیں مانتا۔

☆ ارے تو کیوں نہیں مانتا۔

☆ اس سنا نے کہا اتنا بڑا پتھر میرے کانٹے میں تل ہی نہیں سکتا۔

☆ ارے گدھے تیرا کانٹا ٹھونکا ہے... پتھر کے وزن کا تو انکار نہ کر۔

☆ اے اللہ کے بندے... یہ جو کرامات اور معجزات ہوتے ہیں۔

ان کو اپنے عقل کے کانٹے پر نہیں پرکھا جاتا۔

شریعت کے احکام کو اپنے عقل کے کانٹے پر نہیں پرکھا جاتا.... جو لوگ پرکھیں گے تو وہ لوگ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

عقل کی پہچان

آپ وضو کر کے آجائیں اور نماز شروع کریں اور اس حالت میں آپ کی ہوا خارج ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟
دوبارہ وضو کریں گے۔

☆ وضو کے لئے کلی کی ☆ ناک میں پانی ڈالا ☆ چہرے پر پانی ڈالا ☆ سر کا مسح کیا ☆ بازو دھوئے ☆ ہیر دھوئے یہی کام کیے ہیں نا
توجہ: لیکن جہاں سے ہوا خارج ہوئی ہے اس مقام کو آپ نے پوچھا تک نہیں۔
باقی تو سب اعضاء دھو لیے لیکن اس عضو کو نہیں دھویا جہاں سے ہوا نکلی ہے
..... حالانکہ عقل کا تقاضا یہی تھا کہ پہلے استنجا کرنا چاہیے تھا۔

آغاز شریعت اور اختتام عقل

جہاں عقل کی پرواز ختم ہو جاتی ہے وہاں سے شریعت کا آغاز ہوتا ہے جہاں عقل کی ساری شکلیں ٹوٹ جاتی ہیں وہاں آگے شریعت کا آغاز ہوتا ہے۔
☆ حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا عقل دین کے تابع ہے یا دین عقل کے تابع؟

فرمایا کہ عقل دین کے تابع ہے اگر دین عقل کے تابع ہوتا تو بھوکا کس نے بچے سے کیا جاتا کیونکہ سوزے کو گندگی بچے سے لگتی ہے اور مسخ اوپر سے کیا جاتا ہے۔
☆ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ دین عقل کے مطابق ہے یا عقل دین کے مطابق؟

فرمانے لگے اگر دین عقل کے مطابق ہوتا تو مٹی جب انسان کی خارج ہوتی ہے تو غسل واجب ہوتا ہے وہ بھی پلید (مٹی) ہے۔

اور پی شاپ نکلتا ہے اس پر بھی غسل واجب ہونا چاہیے تھا..... یہ بھی پلید ہے۔

دونوں پلید ہیں..... اس لیے دونوں پر غسل واجب ہونا چاہیے تھا۔

لیکن ایسا نہیں ہے..... ایک پر تو غسل واجب ہے اور دوسرے کو ویسے دھولو

اگر ہوتا عقل کا تقاضا تو دونوں پر غسل واجب ہونا چاہیے تھا۔

یہ واقعات جو بزرگوں کی کرامات سے تعلق رکھتے ہیں۔

پہلے اسلامی ٹیگ لگانی چاہیے.... اس سے دیکھنے چاہئیں کہ یہ واقعات

روضا کرانے والا کون ہوتا ہے؟ (کہو اللہ تعالیٰ)

کیا پیغبرؐ کا خون ناپاک ہے؟

آخری اعتراض اور اس کا جواب دے کر میں آپ کی جان چھوڑ جاؤں گا۔

انشاء اللہ! مولانا زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک واقعہ لکھا ہے اور میرت کی تمام

کتابوں میں بھی لکھا ہوا ہے۔ کہ جنگ امد کے موقع پر ایک خول اور کڑا نبی پاک علیہ السلام

کی پیشانی میں گھسا اور دو گمیر اٹھا نکل نہیں رہا تھا۔ حضرت مالک ابن سنان رضی اللہ عنہ نے

چاک لگایا یعنی دانتوں سے پکڑ کر اس کو کھینچا.... دانت تو ٹوٹ گئے لیکن کڑا نکل آیا۔

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا کہ اے مالک ابن سنان تیرے دانت میری وجہ

سے ٹوٹے.... جنت میں تجھے خدا اس کا بدلہ دے گا او کما قال علیہ الصلوٰۃ

والسلام اور خون کے قطرے نہ چھپائے.... نیچے حضرت مالکؓ یوں منہ کھول کے کھڑے

ہو گئے جتنے قطرے آئے حضرت مالکؓ نے اپنے منہ کے اندر لیے اور گلے گئے اور جو خون بچ گیا زبان لگا کر اس کو چاٹ رہے ہیں۔

مولانا زکریا صاحبؒ نے فضائل اعمال کے اندر یہ واقعہ لکھ کر حرم کیا ہے؟

سوال اٹھاتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کو یہ مسئلہ یاد نہیں تھا۔

انما حرم علیکم المہتو الدم

خون تو حرام ہے اور صحابیؓ خون کو چاٹ گئے ہیں خون کو پنی گئے اور پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کے خلاف ایک امر ہوتے ہوئے دیکھا ... اور پھر منع نہیں کیا یہ واقعہ ہے ہی نہیں یہ تمہاری (کتاب) فضائل اعمال میں کہاں سے آیا۔

دو مسئلے ہیں

ایک قریب واقعہ ہے اور یہ کس کس کتاب کے اندر آیا ہے۔

میں عرض کرتا ہوں یہ واقعہ کیلئے مولانا زکریا صاحبؒ نے اپنی طرف سے نقل نہیں

کیا بلکہ

☆ مستدرک حاکم ج 3 ص 554 پر امام حاکم نے لکھا۔

☆ سنن کبریٰ بیہقی ج 7 ص 67 پر امام بیہقی نے لکھا۔

☆ اور مجمع الزوائد ج 8 ص 346 پر علامہ حسی نے لکھا۔

☆ اور حلیۃ الاولیاء کے اندر بھی یہ واقعہ موجود ہے۔

☆ ابن عساکر کے اندر بھی موجود ہے اور مختلف حدیث کی کتابوں کے اندر بھی

یہ واقعہ موجود ہے۔

نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا صحابہؓ نے خون بھی کیا ہے اور آقا علیہ السلام کا جیٹاب بھی کیا ہے..... میں لڑائی نہیں کرتا..... اور کبھی بھی کبھی بات شیخ پر نہیں کرتا..... جب تک کہ اپنی تسلی نہ کر لوں۔

الحمد للہ چاروں فقہ ☆ فقہ حنفی ☆ فقہ مالکی ☆ فقہ شافعی ☆ فقہ حنبلی چاروں فقہوں کے علماء کہہ رہے ہیں کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خون بھی پاک تھا اور آپ ﷺ کا جیٹاب اور پٹنات بھی پاک تھا۔

شامی ہماری فقہ کی کتاب ہے اس کو اٹھا لیجئے ج ۱ کتاب الانجاس یہ شامی تلامذہ کی کتاب ہے..... یہ ہر مفتی کے سامنے میز پر پڑی ہوتی ہے۔ کوئی بھی مفتی اس کو دیکھے بغیر خونی نہیں دیتا ہے..... اس کی ابتدا ہی میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں... ہم احناف کا مسلک ہے کہ فضلات بغیر پاک تھے۔

منہج الجلیل فقہ مالکی کی کتاب ہے اس کے اندر لکھا ہوا ہے کہ

كان الامتنعاء للتقبض والتشريح..... نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مستنجا کرتے تھے یہ صرف امت کو شریعت بتانے کیلئے تھا..... ورنہ آقا علیہ السلام کے فضلات پاک تھے..... فقہ شامی، فقہ مالکی اور فتح الباری کے اندر بھی یہی بات آئی ہے..... اور فتح الباری ج ۱ باب المعاء الذی یغسل به شعر الانسان کے اندر علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا..... کیا نکلا؟

ولقد كثرت الادلة على طهارة فضلات النبي ﷺ لکھتے ہیں کہ اسے دلائل موجود ہیں کہ میں ان کو شمار بھی نہیں کر سکتا..... اگر کوئی عالم موجود ہو تو اس کو چیک کرتا چاہے تو کر سکتا ہے۔

☆ اور عمدۃ القاری شرح بخاری ج 2 ص 487 علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے اندر یہی لکھا ہے کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل پاک تھے اور اس پر امت کا اجماع ہے۔

☆ علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فیض الباری ج 1 صفحہ 25 کے اوپر یہی بات لکھی ہے کہ نبی پاک علیہ السلام کے فضائل پاک تھے بیشک علماء سے پوچھ لیجئے علماء سے اس مسئلے کی تسلی کر لیجئے اب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خون و فضائل کے پاک ہونے میں کوئی شک رہا؟

بالکل نہیں

اور خون تو غیر مقلدوں کے نزدیک پاک ہی ہے انھوں نے تیسیر الباری میں لکھا ہے کہ حیض کا خون نجاست کا خون جو عورت کو ماہواری آتی ہے پاک ہے حیض کے خون کو پاک کہا پیارے آقا کے خون کو پاک کہا کمال ہو گئی اے یار کہتے کے لعاب اور خچہ شباب کو پاک لکھا ہے منی کو پاک لکھا ہے انسانی نطفہ کہتے ہیں پاک ہے عورت کے حیض کا خون پاک ہے اور حضور ﷺ کا خون نا پاک ☆ بڑی عجیب بات ہے۔

☆ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک واقعہ لکھ دیا ہے کہ ایک صحابی نے حضور ﷺ کا خون پیا تھا تو اس واقعہ پر فتوے لگ رہے ہیں کہ آپ کی کتاب (فضائل اعمال) کے اندر یہ بات آئی اور کیوں آئی؟

مولانا محمد زکریا صاحب عالم تھے جاہل نہیں تھے اور مولانا زکریا کے سامنے

دنیا کی تمام کتب ہیں۔

☆ فقہ حنفی کی کتابیں

☆ فقہ شافعی کی کتابیں

☆ فقہ حنبلی کتابیں

☆ فقہ مالکی کی کتابیں

☆ ہر فرقے ☆ ہر جماعت ☆ ہر مسلک ☆ ہر مذہب کی کتابیں

ہیں۔ جب چاہیں انہوں نے فضائل اعمال لکھی۔

اشاعت دین کے دوپہر

جس طرح پرندے کے دوپہر ہوتے ہیں..... اور پرندہ دونوں پروں کے ساتھ

اڑتا ہے..... اگر ایک پر ٹوٹ جائے تو وہ پرندہ بے کار ہو جاتا ہے ایسے ہی اشاعت اسلام کے دوپہر ہیں۔

☆ ایک پر تبلیغ ہے..... اور دوسرا پر تعلیم ہے

☆ تعلیم مدرسوں میں ہو رہی ہے..... اور تبلیغ تبلیغی جماعت والے کر رہے

ہیں..... ان دونوں پروں کے ساتھ دین کی اشاعت ہو رہی ہے۔

☆ تبلیغی جماعت علماء دیوبند کے طرزے کا نام ہے۔

☆ تبلیغی جماعت علماء دیوبند کی پگڑی کا نام ہے۔

☆ ہماری آرزو کا نام ہے۔

☆ ہماری عزت کا نام ہے۔

☆ تبلیغی جماعت پر جو اعتراض کرے گا اس کا ہم دو ٹوک جواب دیں گے۔
 ☆ اس کی طرف جو انگلی کرے گا..... اسکی ہم انگلی کاٹ دیں گے۔
 ☆ جو اسکے خلاف زبان کھولے گا..... اس کی زبان نکال دیں گے۔
 ☆ فضائل اعمال کے اندر..... اگر کوئی ضعیف حدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے نقل کی ہے..... اگر یہ کتاب قائل تردید ہے تو سب سے پہلے سلوٹو الرسول کو کھڈے لائن لگاؤ

☆ پھر ابو داؤد کو کھڈے لائن لگاؤ..... جس کے اندر گیارہ سو سے زیادہ حدیثوں کو ضعیف کہا گیا ہے۔

☆ ابو داؤد و ترمذی، ابن ماجہ و نسائی ان کو ضعیف کہو گے..... اور جب خود تم نے تسلیم کیا..... پھر بعد میں ہم اس کتاب کا بھی سوچیں گے۔ ☆ اب بتاؤ فضائل اعمال ٹھیک ہے یا غلط ہے؟ (ٹھیک ہے)۔

(تمہیں مرتبہ یکم جلد دہرا کر عوام سے تائید حاصل کرنے کے بعد حضرت نے فرمایا الحمد للہ، اب سب اس کو پڑھا کرو..... اس کا فیض پوری دنیا کے اندر پہنچ چکا ہے..... اور یہ جماعت ہر مقام پر کام کر رہی ہے

مرزا طاہر کی گھبراہٹ

فیصل آباد میں ایک ڈاکٹر صاحب میرے دوست ہیں..... وہ مجھے ملنے کے لیے آئے تو انہوں نے ایک واقعہ سنایا..... وہ کہتے ہیں کہ میرا ایک مرزائی ڈاکٹر دوست تھا میں اس کے ساتھ ایک دن رہوہ گیا (اب اس شہر کا نام حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ

علیہ کی کاوشوں سے بدل کر چناب گھر رکھ دیا گیا ہے) وہاں مرزا طاہر کا بیان تھا.... ایک عمومی بیان اور ایک خصوصی بیان.... باہر عام بیان تو میں نے ڈاکٹر کے ساتھ بیٹھ کر سنا لیکن اس کا خصوصی بیان حال کے اندر تھا.... جب اندر جانے لگے تو دروازے کے پاس سیکورٹی والوں نے روک لیا.... کہ اندر دئی جائے گا جیسی کے پاس کارڈ ہوگا.... میں نے کہا میرے پاس کارڈ تو ہے نہیں میں اندر کیسے جاؤں گا.... میں تو ان کی خصوصی گفتگو سننا چاہتا ہوں.... تو اس ڈاکٹر مرزائی دوست نے کہا کہ یہ لومیرا کارڈ اور اندر چلے جاؤ.... میں باہر رہ جاتا ہوں.... اب وہ مسلمان ڈاکٹر اندر چلا گیا.... یہ واقعہ اس مسلمان ڈاکٹر نے مجھے خود سنایا ہے.... کہتا ہے کہ خصوصی بیان کے لئے مرزا طاہر کھڑا ہوا اور میان شروع کیا کہ مجھے مسلمانوں کی تمام جماعتوں کا نام لیکر کہتا ہے کہ فلاں فلاں فلاں جماعت سے کوئی خطرہ نہیں ہے.... اگر خطرہ ہے تو مجھے صرف اکیلے اسی جلیلی جماعت سے ہے.... یہ بات مرزا طاہر نے کی

☆ اب تو مر گیا مردود.... شفا تھ نہ درود

☆ ایک آدمی نے وہاں کھڑے ہو کر کہا کہ حضرت یہ تو کسی کو بھی کچھ نہیں کہتے؟

☆ مرزا طاہر نے کہا میرا سب سے زیادہ نقصان یہی جماعت والے کر رہے

ہیں۔

☆ میں ارادہ کرتا ہوں کہ غیر ممالک کے اندر کہ فلاں ملک، فلاں شہر، فلاں

گاؤں، فلاں بستی میں، میں اپنا جا کر مرکز قائم کروں.... میں جہاں اور جس ملک

میں پہنچتا ہوں.... تو وہاں یہ لوگ ہسرنے لے کر پہلے پہنچے ہوتے ہیں.... اور ایک کھڑا

ہو کر یہ کہتا ہے کہ

حضور ﷺ کی ختم نبوت کے صدقے پر دعوت والا کام ہمیں ملا ہے۔۔۔۔۔ یہ ختم نبوت کا ذکر
پہلے بجا رہے ہوتے ہیں میں وہاں کیا کروں۔ **شیراؤ کاڑوی زندہ باد** ایک
فحش نے مولانا محمد امین اکاڑیؒ زندہ باد کا نعرہ لگایا تو حضرت فرمانے لگے ”ہم تو ابن کو زندہ
باد ہی مانتے ہیں اسی وجہ سے ان کو زندہ باد کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔ انکی اگلی برزخی زندگی شروع ہو
چکی ہے وہ زندہ باد ہی ہیں۔۔۔۔۔ بہر حال مرزا طاہر کہتا ہے جہاں بھی میں جانے کا ارادہ کرتا
ہوں۔۔۔۔۔ وہاں یہ لوگ پہلے پہنچ چکے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ ایک ساتھی مجھے ملنے کے لئے میرے
پاس آیا۔۔۔۔۔ وہ کہنے لگا۔۔۔۔۔ میرا بچا کو تم ملنے کے لئے اس کے پاس چلے گئے۔۔۔۔۔ میرا بچا
کہنے لگا کہ پہلے یہ بتاؤ تم پیدا کہاں ہوتے ہو؟

میں جہاں بھی جاتا ہوں اور تم ہی ملنے ہو۔۔۔۔۔ جیسے برساتی چوٹے نکلے ہیں
اسی طرح تم وہاں پھر رہے ہوتے ہو۔۔۔۔۔ تم پہلے ہی زمین سے نکلتے ہو۔۔۔۔۔ آسمان سے
آتے ہو۔۔۔۔۔ تم کہاں بنتے ہو؟

انہوں نے کہا کہ ہم تو دعا لینے کے لئے آئے ہیں۔۔۔۔۔ دوستو اور بزرگو! یہ
جماعت لوگوں کو اعمال کی ترغیب دے کر اعمال کے اد پر نگار ہی ہے بے نمازوں کو نمازی
بنادری ہے۔۔۔۔۔ جن کی داڑھیاں نہیں ہیں۔۔۔۔۔ وہ جماعت کی برکت سے داڑھی رکھ لیتے
ہیں۔۔۔۔۔ خود تو وہ عالم نہیں بن سکتے لیکن جو جماعت کے ساتھ وقت لگا کر آتا ہے اپنے
بچوں کو مدرسے کے اندر ضرور داخل کرواتا ہے۔

☆ بتاؤ یہ بات صحیح ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔ (صحیح ہے)

☆ پھر تو اس جماعت کی مخالفت کرنی چاہیے؟ (نہیں)

☆ پھر تو اس جماعت کو مساجد میں آنے سے روکنا چاہیے؟ (نہیں)

☆ کم از کم یہ اعلان تو کرای دینا چاہیے کہ ہماری مسجد میں تبلیغی جماعت نہیں

(نہیں کرنا چاہیے)

آسکتی؟

یاور کھوا تبلیغی جماعت کو جو روکے گا..... دنیا کے اندر بھی ذلیل ہوگا آخرت

کے اندر بھی ذلیل ہوگا.... اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

حج و عمرہ زائرین کی خدمت

کیلئے قابل اعتماد ادارہ

(پرائیویٹ لمیٹڈ)

لائسنس نمبر 3299

قائمین ریح یول اینڈ ٹورز

دوہی، چائنہ، سنگاپور، ملیشیا، تھائی وزٹ ویزوں

تمام ائر لائنز کی ملکی وغیر ملکی ٹکٹوں کیلئے رابطہ کریں

3 بیسمنٹ، بجویری ٹاور چوک چوہدری، لاہور

Ph: 042-7242558

Ph: 042-7243922

Fax: 042-7324884

چند لکڑیاں
حافظ محمد قاسم

بن مولانا محمد صابر

0300-4327380

- مولانا عاشق دہلوی بلند شہری (مدنی) کے قلم سے لکھی گئی کتاب تحفہ خواتین
- مکتبہ حسنین معاویہ کی زیر نگرانی • منظر ڈیزائن • فورڈ پبلیشنگ ٹائلز
- جلی حروف • منبسط بانڈنگ • 624 صفحات • بہترین مفید کاغذ
- انتہائی مناسب قیمت • ملک بھر کے مشہور اورینٹل بکسٹورز پر دستیاب

خواتین اسلام سے حضرت محمد ﷺ کی باتیں

تحفہ خواتین

تحفہ خواتین

عاشق الہی

مکتبہ حسنین معاویہ

عاشق الہی

